THU.24.April 2025
VOLUME:20 NO:101
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 24/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 101
25/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 00=3روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

پہلگام حملے کے بعد ہندوستان کا سخت اقدام۔ سندھ طاس معاہدہ معطل

پاکستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کا حکم

نئی دہلی: 23/ اپریل (یجنسی) جموں و کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کے روز ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد، جس میں 28 افراد ہلاک ہوئے ہیں، ہندوستان نے سخت اور تاریخی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی زیر صدارت کابینہ کی سکیورٹی کمیٹی (CCS) کے ہنگامی اجلاس کے بعد، وزارت خارجہ (MEA) نے اعلان کیا کہ 1960ء میں طے پانے والا سندھ طاس معاہدہ "غیر معینہ مدت کے لیے معطل" کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پاکستان کے تمام شہریوں کو 48 گھنٹوں کے اندر بھارت چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اہم اعلانات: سندھ طاس معاہدہ معطل: ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی حمایت ناقابل تردید طور پر اور مکمل طور پر" بند نہیں کرتا، اس وقت تک معاہدہ معطل رہے گا۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دریاؤں کے پانی کی تقسیم کا بندوبست تھا، جواب تعطل کا شکار ہو چکا ہے۔
اٹاری سرحد بند: اٹاری کے انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ کو فوری طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ جن پاکستانی شہریوں کے پاس درست ویزا ہے، وہ یکم مئی 2025 تک اسی راستے سے واپس جا سکتے ہیں۔
سارک ویزا کی منسوخی: سارک ویزا استثنیٰ اسکیم کے تحت دیے گئے تمام پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ ہندوستان میں موجود تمام پاکستانیوں کو 48 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔
دفاعی مشیروں کی بے دخلی: ملک میں تعینات پاکستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کے مشیروں کو ناپسندیدہ شخصیات" قرار دے کر ایک ہفتے کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہندوستان بھی اسلام آباد سے اپنے دفاعی مشیروں کو واپس بلائے گا۔
سفارتی عملے میں کمی: ہندوستان اور پاکستان کے ہائی کمیشنز میں عملے کی تعداد 55 سے کم کر کے 30 کر دی جائے گی۔ یہ عمل یکم مئی 2025 تک مکمل ہوگا۔ ہندوستان وزیر خارجہ وکرم مسری نے کہا کہ یہ حملہ جموں و کشمیر میں انتخابات کے بعد کی ترقی اور امن کو متاثر کرنے کے لیے کیا گیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے خلاف کارروائی کرنے میں کوئی نرمی نہیں برتے گا۔ حال ہی میں امریکہ نے ہندوستان کے حوالے کیے گئے دہشت گرد سازشی تہاوور رانا کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے عالمی تعاون کو بھی سراہا۔ سندھ طاس معاہدے کی معطلی کا مطلب کیا ہے؟ یہ معاہدہ ورلڈ بینک کی ثالثی میں 1960 میں ہوا تھا، جس کے تحت چھ دریاؤں کا پانی ہندوستان اور پاکستان میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ اس معاہدے کی معطلی پاکستان پر دباؤ ڈالنے کے مترادف ہے تاکہ وہ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ٹھوس اقدامات کرے۔ امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین سمیت کئی عالمی رہنماؤں نے اس حملے کی مذمت کی ہے اور ہندوستان کی دہشت گردی کے خلاف پالیسی کی حمایت کی ہے۔ اب تمام نگاہیں اسلام آباد کی ممکنہ جوابی کارروائی اور نئی دہلی کے آئندہ اقدامات پر مرکوز ہیں۔

ترکی میں آیا 6.2 شدت کا زلزلہ، چیختے ہوئے لوگ گھروں سے باہر نکلے، رومانیہ کی زمین بھی تھرتھرائی

استنبول: 23/اپریل (ایجنسیز) ترکی میں بدھ کی دوپہر لوگوں میں اس وقت خوف و دہشت کا عالم پیدا ہوگیا جب زلزلہ کے تیز جھٹکوں نے ان کا دِل دہلا دیا۔ زلزلہ کے یہ جھٹکے تقریباً 20.3 بجے آئے اور اس کا اثر ترکی سے ملحق کچھ دیگر ممالک میں بھی محسوس کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ بلغاریہ، گریس اور رومانیہ جیسے پڑوسی ممالک میں بھی زمین اس طرح تھرتھرائی کہ لوگ دہشت میں آ گئے۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 2.6 درج کی گئی ہے۔ اس کا مرکز استنبول سے تقریباً 73 کلومیٹر دور تھا۔ کچھ ہی سیکنڈ میں تیز جھٹکوں نے لوگوں کو گھروں اور دفتروں سے باہر نکلنے کے لیے مجبور کر دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلہ کے جھٹکے اس قدر تیز تھے کہ عمارتیں ہلنے لگیں اور لوگ چیختے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ استنبول، انکارا اور ازمر جیسے اہم شہروں میں زلزلہ کا اثر بہت واضح طور پر محسوس کیا گیا۔ فی الحال کسی جانی و مالی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن افسران کا کہنا ہے کہ کچھ پرانی عمارتوں میں شگاف دیکھی گئی ہیں۔ ترکی کے زلزلہ سائنس مرکز نے تصدیق کی ہے کہ یہ زلزلہ بحیرۂ روم علاقہ میں پلیٹس کی ہلچل کے سبب آیا۔ خاص بات یہ ہے کہ زلزلہ کی گہرائی امید کے مطابق کم تھی، جس سے اس کا اثر زیادہ وسیع علاقے میں محسوس کیا گیا۔ گریس اور بلغاریہ کے کچھ شہروں میں بھی ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے، جبکہ رومانیہ کے کچھ حصوں میں لوگوں نے فرنیچر کو ہلتے ہوئے دیکھا۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 2.6 درج کی گئی ہے۔ اس کا مرکز استنبول سے تقریباً 73 کلومیٹر دور تھا۔ کچھ ہی سیکنڈ میں تیز جھٹکوں نے لوگوں کو گھروں اور دفتروں سے باہر نکلنے کے لیے مجبور کر دیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلہ کے جھٹکے اس قدر تیز تھے کہ عمارتیں ہلنے لگیں اور لوگ چیختے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ استنبول، انکارا اور ازمر جیسے اہم شہروں میں زلزلہ کا اثر بہت واضح طور پر محسوس کیا گیا۔ فی الحال کسی جانی و مالی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، لیکن افسران کا کہنا ہے کہ کچھ پرانی عمارتوں میں شگاف دیکھی گئی ہیں۔ اس درمیان ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسیوں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے اور راحت و بچاؤ ٹیموں کو ممکنہ متاثرہ علاقوں میں بھیجا گیا ہے۔ ساتھ ہی ایمرجنسی ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیے گئے ہیں۔ لوگوں کو یہ متنبہ بھی کیا گیا ہے کہ آفٹر شاکس (زلزلہ کے بعد آنے والے جھٹکے) کے امکانات بنے ہوئے ہیں، اس لیے محتاط رہیں۔ ویسے بھی ترکی زلزلہ کے معاملے میں حساس علاقہ تصور کیا جاتا ہے۔ یہاں پہلے بھی کئی بار خوفناک زلزلے آ چکے ہیں۔ 2023 میں آئے تباہناک زلزلہ میں ہزاروں افراد کی جان چلی گئی تھی۔ آج آئے جھٹکوں نے کچھ پرانی یادیں تازہ کر دیں، یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں خوف و دہشت کچھ زیادہ ہی دیکھنے کو مل رہی ہے۔

منی پور میں پھر تشدد، کامجونگ ضلع میں کئی گھر نذرِ آتش

ضلع مجسٹریٹ نے کرفیو نافذ کر دیا

امپھال: 23/اپریل (ایجنسیز) منی پور میں رہ رہ کر ہو رہے تشدد نے مشکل حالات پیدا کر دیے ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق کامجونگ ضلع کے ہمفنگ سب ڈویژن کے تحت گمپال اور ہیانگ گاؤں میں بدھ کی صبح نامعلوم شرپسندوں نے گاؤں کے کئی گھروں کو نذرِ آتش کر دیا۔ آگ زنی کے واقعہ نے علاقے میں کشیدگی والے حالات پیدا کر دیے ہیں۔ اس سے عوامی امن و تحفظ کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ آگ زنی کے واقعہ کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بدھ کی دوپہر 2.00 بجے سے کرفیو نافذ کر دیا۔ یہ حکم بی این ایس ایس (بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا) 2023 کی دفعہ 163 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر نکلنے اور نظامِ قانون کو بگاڑنے والی کسی بھی سرگرمی پر روک لگاتا ہے۔ کرفیو آئندہ نوٹس تک نافذ رہے گا، حالانکہ نظامِ قانون بنائے رکھنے یا ضروری خدمات فراہم کرنے میں شامل سرکاری ایجنسیوں کو چھوٹ دی گئی ہے اور انھیں اپنا کام جاری رکھنے کی اجازت ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے حالات پر باریکی سے نظر رکھنے اور امن یقینی بنانے کے لیے ہمفنگ کے ایس ڈی سی ہنگیو یوریکن کو گمپال اور ہیانگ کے پورے علاقہ کے لیے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ مقرر کیا ہے۔ کشیدہ حالات کو دیکھتے ہوئے افسران ہائی الرٹ پر ہیں، کیونکہ وہ قصورواروں کی شناخت کرنے اور مزید تشدد کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ایک افسر نے بتایا کہ ابتدائی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ 7 سے زائد گھر، خاص طور سے پھوس کی چھت والے ڈھانچے جل کر خاک ہو گئے ہیں۔

کورونا کے معاملے اچانک کیوں بڑھنے لگے،

کیا یہ وائرس کی ازسرنو واپسی ہے؟

اندور: 23/اپریل (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے اندور میں کورونا سے ایک خاتون کی موت اور ایک دیگر شخص کے بری طرح متاثر ہونے سے محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی ہے۔ چنئی میں بھی کووڈ کے نئے کیسز درج کیے گئے ہیں۔ اسی طرح دہلی میں بھی کچھ کیسز سامنے آئے ہیں۔ کورونا کے ان تازہ معاملوں نے لوگوں میں فکر کی لہر دوڑا دی ہے۔ گزشتہ 2 سالوں سے کورونا کے کیسز انتہائی کم ہو گئے تھے، لیکن گرمیاں شروع ہوتے ہی پھر سے معاملے بڑھ رہے ہیں۔ کیسز بڑھنے سے ایک بار پھر یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ کیا یہ وائرس کی ازسرنو واپسی ہے؟ کیا وائرس کا کوئی نیا اسٹرین آ گیا ہے؟ ان سوالات کے جواب کچھ ماہرین سے جاننے کی کوشش کی گئی۔ وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر جگل کشور کا کہنا ہے کہ کوئی بھی وائرس کبھی بھی جڑ سے ختم نہیں ہوتا ہے۔ وائرس ہمیشہ موجود رہتا ہے، لیکن ان کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ ازسرنو کیسز آنے کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت بخار جیسی علامتوں والے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس موسم میں بخار، سانس سے متعلق وائرس کے معاملے بڑھ جاتے ہیں۔ چونکہ کووڈ کا وائرس بھی موجود ہے، اس لیے بخار جیسی علامت والے مریضوں کی اگر کووڈ جانچ ہوگی تو کچھ لوگ پازیٹو بھی مل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر کشور مزید کہتے ہیں کہ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ کسی وائرس کا ایک بھی کیس کبھی نہ آئے۔ اگر ٹیسٹ ہوں گے تو کیسز بھی سامنے آئیں گے۔ زیادہ ٹیسٹ ہونے سے کیسز بڑھ بھی سکتے ہیں، لیکن اس میں فکر مند ہونے والی کوئی بات نہیں ہے۔ کووڈ وائرس سے اب پہلے جیسا خطرہ نہیں ہے۔ دہلی کے راجیو گاندھی اسپتال میں کووڈ نوڈل افسر رہے ڈاکٹر اجیت جین کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ کورونا وائرس کے کئی اسٹرین اب تک آ چکے ہیں، لیکن ڈیلٹا کو چھوڑ کر بیشتر ویریئنٹ ہلکے ہیں۔ گزشتہ کچھ سالوں میں کوئی نیا ویریئنٹ نہیں آیا ہے، اس لیے گھبرانے والی بات نہیں ہے۔ حالانکہ یہ ضروری ہے کہ جو لوگ کورونا سے متاثر ہیں، ان کے سیمپل کی جینوم ٹیسٹنگ کرائی جائے۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ مریضوں میں کون سا ویریئنٹ موجود ہے۔ اگر پرانے ویریئنٹ ہیں تو پھر فکر والی کوئی بات نہیں ہے، لیکن اگر نیا ویریئنٹ ملتا ہے تو محتاط رہنا ہوگا۔ پھر کووڈ پروٹوکول کے حساب سے احتیاط برتنے کی ضرورت ہوگی۔ ڈاکٹر جین کا کہنا ہے کہ کووڈ سے متاثر جس مریض کی اندور میں موت ہوئی ہے، اس کی میڈیکل ہسٹری دیکھنی ہوگی۔ ممکن ہے خاتون کی موت کسی دیگر بیماری کے اثر سے ہوئی ہو۔ وہ کورونا متاثر ضرور تھی، لیکن یہ ضروری نہیں کہ موت کی وجہ کورونا وائرس ہی ہو۔

بھوپال کے قریب گیل پلانٹ میں میتھین گیس کا رساؤ، بڑا حادثہ ٹل گیا

رائے سین: م23/اپریل (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے ضلع رائے سین میں واقع منڈی دیپ صنعتی علاقے میں گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (جی اے آئی ایل) کے پلانٹ سے میتھین گیس کے رساؤ نے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ یہ واقعہ بدھ کی شب تقریباً دو بجے پیش آیا جب پلانٹ سے میتھین جیسی خطرناک اور آتش گیر گیس کے اخراج کی اطلاع ملی۔ متاثرہ علاوہ بھوپال سے تقریباً 35 کلومیٹر دور واقعہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پلانٹ کے اطراف کے تقریباً 200 میٹر کے دائرے میں موجود تمام صنعتی یونٹوں کو بند کرا دیا اور سڑک پر آمد و رفت بھی روک دی گئی۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ چندر شیکھر شریواستو نے بتایا کہ گیس کے رساؤ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ، پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا۔ ماہرین کی نگرانی میں رساؤ کے مقام کو محفوظ بنایا گیا اور متاثرہ آلات کی مرمت فوری طور پر کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ گیس فضا میں پھیل چکی تھی مگر خوش قسمتی سے اس کے اثرات سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ میتھین گیس ایک بے رنگ، بے بو اور تیزی سے بھڑک اٹھنے والی گیس ہے، جس کے رساؤ سے کسی بھی وقت دھماکے یا آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔ اس کے پیش نظر احتیاطاً قریبی صنعتی یونٹس کا کام عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ ساتھ ہی پلانٹ کے پیداواری عمل کو بھی روک دیا گیا تاکہ مزید کسی خطرے سے بچا جا سکے۔ منڈی دیپ انڈسٹری ایسوسی ایشن کے صدر راجیو اگروال نے بتایا کہ یہ لیول-3 کا گیس رساؤ تھا، جسے ایک سنجیدہ واقعہ مانا جاتا ہے۔ تاہم انتظامیہ کی فوری کارروائی اور ماہرین کی نگرانی میں رساؤ پر قابو پا لیا گیا، جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ رساؤ کی اصل وجہ بننے والے آلے کی مرمت مکمل ہو چکی ہے اور پلانٹ میں حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پلانٹ اور اس کے اطراف رات بھر مقامی افسران اور تکنیکی ماہرین کی موجودگی رہی، تاکہ ممکنہ خطرات کا مکمل اندازہ لگا کر حالات کو معمول پر لایا جا سکے۔ فی الحال جی اے آئی ایل پلانٹ میں گیس کے اخراج کا عمل مکمل طور پر رک چکا ہے اور فیکٹری کی سکیورٹی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر صنعتی علاقوں میں حفاظتی اقدامات کے سخت نفاذ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، تاکہ مستقبل میں اس طرح کے واقعات سے بچا جا سکے۔

'اس غیر انسانی فعل نے قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا'

پہلگام حملہ پر اسلامک کلچرل سنٹر کا اظہارِ غم

پہلگام: 23/اپریل (ایجنسیز) پہلگام میں گزشتہ روز ہوئے دہشت گردانہ حملے کی بلا تفریق مذہب ہر کوئی مذمت کر رہا ہے۔ بے شمار سیاسی و سماجی، بشمول مسلم تنظیمیں بھی اس حملے کو انتہائی شرمناک قرار دے چکے ہیں۔ اس درمیان انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر (آئی آئی سی سی) نے ایک بیان جاری کر پہلگام حملہ پر شدید غم کا اظہار کیا ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم، آئی آئی سی سی کے اراکین، بورڈ آف ٹرسٹیز اور ایگزیکٹیو کونسل کے اراکین و تمام عہدیدار، جموں و کشمیر کے پہلگام میں معصوم سیاحوں کے وحشیانہ قتل سے گہرے صدمہ میں اور غم زدہ ہیں۔" اسلامک کلچرل سنٹر نے حکومت سے متاثرین کو انصاف دلانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ سنٹر کا کہنا ہے کہ "اس غیر انسانی فعل نے قوم کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ ہم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ غم میں برابر کے شریک ہیں اور جانوں کے نقصان پر سوگوار ہیں۔ یہ معصوم جانیں، جنہیں بزدلانہ کارروائی کا نشانہ بنایا گیا، صحیح معنوں میں شہید ہیں۔ ان کی قربانی ہر ہندوستانی کے دل میں ہمیشہ کے لیے نقش رہے گی۔" سنٹر نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحومین کی روح کو ابدی سکون عطا کرے۔ انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری قدم اٹھاتے ہوئے انصاف کو یقینی بنائے اور مجرموں کی نشاندہی کرا نھیں کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھے۔ جاری بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس طرح کی گھناؤنی حرکتیں قانون کے تحت سخت ترین سزا سے کم کے مستحق نہیں۔ بے گناہوں کا خون بہانے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں ضروری لانا چاہیے۔ اس جاری بیان میں سلمان خورشید (صدر، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، محمد فرقان (نائب صدر، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، بورڈ آف ٹرسٹیز سراج الدین قریشی، پروفیسر خواجہ ایم شاہد، قمر احمد (آئی پی ایس، سبکدوش)، ابوذر خان، شوہر محمد خان، فرخ ناز، سکندر حیات (خزانچی، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شہانہ بیگم (ایگزیکٹیو کونسل، سکریٹری، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شامہ احمد، ارمان احمد خان (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر)، شاہد علی خان (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر) اور شیخ محمد شعیب (ایگزیکٹیو کونسل، انڈیا اسلامک کلچرل سنٹر) کے دستخط موجود ہیں۔

بھارت سمٹ 2025:100 ممالک کے مندوبین کی شرکت

حیدرآباد: دنیا بھر سے سیاسی، سماجی، اور فکری رہنماؤں کی توجہ کا مرکز بننے والا بھارت سمٹ 2025 آج حیدرآباد میں شاندار انداز میں شروع ہو چکا ہے۔ یہ عالمی اجلاس 24 سے 26 اپریل تک جاری رہے گا، جس میں 100 ممالک کے 350 سے زائد مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ سمٹ کے اہم دن 25 اور 26 اپریل کو ہوگا، جب راہول گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کلیدی خطابات کریں گے۔ اپنے بیانات میں وہ قومی و عالمی سطح پر جمہوریت، انصاف، اور فلاحی پالیسیوں پر کانگریس پارٹی کے وژن کو پیش کریں گے۔

پنکچر بنانے والے کے بیٹے کی محنت کا ثمر،

اقبال احمد نے یوپی ایس سی میں حاصل کی کامیابی

نئی دہلی: 23/اپریل (ایجنسیز) کامیابی کے لیے فیملی بیک گراؤنڈ بھرپور وسائل نہیں بلکہ جدوجہد، سخت محنت اور لگن درکار ہوتی ہے۔ اس کہاوت کو سچ کر دکھایا ہے اتر پردیش کے اقبال احمد نے جنہوں نے یوپی ایس سی سول سروسز امتحان-2024 میں 998 واں رینک حاصل کر کے ضلع کا نام پورے ملک میں روشن کیا ہے۔ ان کی اس کامیابی سے رشتہ داروں اور علاقے کے لوگوں میں زبردست خوشی کا ماحول ہے۔ جیسے ہی اقبال احمد کے سلیکشن کی خبر سامنے آئی سنت

کبیر ضلع کے نندور قصبہ میں جشن کا ماحول بن گیا۔ محلے کے لوگ اقبال کے گھر مٹھائیاں لے کر پہنچ رہے ہیں اور ان کے والد مقبول احمد انصاری کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں۔ لوگ فخر سے کہہ رہے ہیں کہ اقبال نے سچ میں ضلع کی شان بڑھا دی ہے۔ اقبال احمد کی کہانی صرف کامیابی کی نہیں بلکہ جدوجہد، محنت اور لگن کی مثال ہے۔ اقبال تین بھائیوں اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے ہیں۔ پڑھائی میں ان کی شروع سے دلچسپی رہی، لیکن کنبہ کے لیے حالات سازگار نہیں تھے۔ اقبال کے والد مقبول احمد کبھی نندور چوراہے پر سائیکل ریپئرنگ (پنکچر) کی دکان چلاتے تھے۔ بعد میں بڑے بیٹے کے ساتھ مل کر گھر کے کام کاج میں لگ گئے۔ اقبال احمد نے نندور کے ایک انٹر کالج سے انٹرمیڈیٹ کیا اور پھر گورکھپور جا کر گریجویشن کی تعلیم پوری کی۔ اس کے بعد وہ دہلی میں رہ کر یوپی ایس سی کی تیاری کرنے لگے۔ اسی دوران انہوں نے محکمہ محنت میں ایک اچھی نوکری بھی حاصل کر لی لیکن ان کا خواب اس سے بھی بڑا تھا۔ اقبال کی والدہ قصیدن نے جذباتی ہو کر بتایا کہ ہم نے اپنے بچوں کی بڑی محنت سے پرورش کی ہے، بہت جدوجہد سے انہیں بڑا کیا ہے۔ آج اقبال اس مقام پر پہنچا تو دل سے دعا نکلتی ہے کہ اور بھی بچے اسی طرح محنت کریں اور کامیاب بنیں۔ اقبال احمد بھی تین بچوں کے والد ہیں جن کے نام شاہد علی، نور صبا اور محمد شعیب ہیں۔ [illegible]

یو اے ای میں لا عہد آہن کا قبرستان، 3 ہزار سال قدیم اسلحے اور موتی زمین کے اندر سے برآمد

العین: 23/اپریل (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے العین علاقہ میں ملک کے پہلے اہم عہد آہن سے تعلق رکھنے والے قبرستان کا پتہ چلا ہے۔ یہ قبرستان ملک کی قدیم وراثت کے معدوم ابواب پر نئی روشنی ڈالنے والا ہے۔ ابوظبی کے محکمہ ثقافت و سیاحت (ڈی سی ٹی) کی طرف سے دریافت کی گئی 3 ہزار سال قدیم نیکروپولس میں 100 سے زائد قبریں اور دفن اشیا کا خزانہ ہے، جو عہد آہن میں زندگی اور موت کے بارے میں غیر معمولی جانکاری دینے کا کام کریں گی۔ اس دریافت کے تعلق سے ڈی سی ٹی ابوظبی کے [illegible]

'پہلے ہم ہندوستانی ہیں، پھر کشمیری ہیں'

دہشت گردانہ حملے کے خلاف سڑکوں پر اترے کشمیر کے باشندے

پہلگام: 23/اپریل (ایجنسیز) پہلگام میں بے قصور سیاحوں کو دہشت گردوں کے ذریعہ قتل کیے جانے کے بعد پورے ملک میں غم و غصہ کا ماحول دیکھنے کو مل رہا ہے۔ تمام لوگ ایک آواز ہو کر اس انسانیت سوز حملے کی مذمت کر رہے ہیں۔ اس حملے سے سب سے زیادہ غمزدہ کشمیری عوام ہیں، انہیں افسوس ہے کہ ان کے مہمانوں پر حملہ ہوا ہے اور انہیں بے دردی سے قتل کر دیا گیا ہے۔ کشمیر، جسے اس کی خوبصورتی کی وجہ سے جنت کہا جا رہا تھا، ملک و بیرون ملک سے سیاحوں کی ایک بڑی تعداد خاص طور سے گرمیوں کے دنوں میں آتی رہتی تھی۔ اس حملے کے بعد سیاحوں نے جنت نما کشمیر کو خیرباد کہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کشمیر کے لوگوں نے اس دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس مصیبت کے وقت میں وہ متاثرین کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اس حملے کے خلاف کشمیر کی مسجدوں سے اعلان کیا جا رہا ہے، دہشت گردوں کو اسلام اور کشمیریوں کا دشمن قرار دیا جا رہا ہے۔ قاری منظور قاسمی نے کشتواڑ بند کا اعلان کیا، جبکہ مرکزی شوریٰ نے بھی بدھ کو کشمیر بند کا اعلان کر دیا۔ کشمیری عوام کینڈل مارچ نکال کر حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کشتواڑ کی مسجد سے اعلان کیا گیا کہ "پہلگام میں جو دل دوز حادثہ پیش آیا، معصوم جانیں تلف ہوئیں، دہشت گردی کی آڑ میں جن کا قتل ہوا، اس کی پوری ملت اسلامیہ پرزور مذمت کرتی ہے۔ حکومت وقت سے مطالبہ ہے کہ اس حملے کی تحقیقات کرائی جائے، جو بھی مجرم ہیں انہیں سخت سزا دی جائے۔" ساتھ ہی اعلان میں یہ بھی کہا گیا کہ "اس حملے کے خلاف بدھ کو کشتواڑ بند رہے گا۔" قابل ذکر ہے کہ منگل کی رات دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے مقصد سے اننت ناگ، پہلگام، کپواڑہ، بارہمولہ، باندی پورہ، پلوامہ، بڈگام، شوپیاں اور سری نگر میں بڑے پیمانہ پر کینڈل مارچ نکالا گیا۔ پہلگام کے مقامی لوگوں نے دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے حق میں آواز بلند کرتے ہوئے انصاف کا مطالبہ کیا اور کہا کہ "پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ناقابل برداشت ہے۔ ہم پورے پہلگام کی طرف سے اس بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔" ساتھ ہی ان لوگوں نے کہا کہ "پہلے ہم ہندوستانی ہیں، پھر کشمیری ہیں۔"

پٹنہ ہائی کورٹ کے بعد سپریم کورٹ نے بھی بی پی ایس سی امتحان پر روک لگانے سے کیا انکار

پٹنہ: 23/اپریل (ایجنسیز) 25 اپریل کو ہونے جا رہے بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) مینز امتحان کو روکنے سے سپریم کورٹ نے انکار کر دیا ہے۔ عرضی گزاروں نے پریلیمز امتحان میں بے ضابطگی کا الزام عائد کرتے ہوئے اسے دوبارہ کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس منموہن کی بنچ نے سوال نامہ لیک ہونے کے الزام کو درست تسلیم نہیں کیا۔ ججوں نے کہا کہ کوچنگ سنٹر کی جانب سے طلبہ کو تیاری کے لیے دیے گئے کچھ سوالات کا امتحان کے سوال نامہ میں ہونے کو بے ضابطگی نہیں کہا جا سکتا۔ جسٹس منموہن نے اپنے زمانۂ طالب علمی کی ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب وہ قانون کی تعلیم حاصل کر رہے تھے تب کالج کے باہر ایک دکاندار ممکنہ سوالات کی کتاب فروخت کیا کرتا تھا، ہر امتحان میں اس میں سے کچھ سوال آ جاتے تھے۔ ججوں نے یہ بھی کہا کہ عرضی گزار خود ایک امتحان مرکز میں سوال نامہ کے لیک ہونے کا الزام عائد کر رہے ہیں، حالانکہ وہاں پہلے ہی دوبارہ امتحان لیا جا چکا ہے۔ عرضی گزار کی جانب سے سینئر وکیل کولن گونزالوس اور انجنا پرکاش نے کچھ ویڈیوز کا حوالہ دیا جن میں مبینہ طور پر امتحان مرکز پر لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ سوالوں کے جواب بتائے جا رہے تھے۔ ججوں نے وکلاء کے اس ثبوت کو قابل بھروسہ تسلیم نہیں کیا۔ کوچنگ سنٹر کے سوالات کو امتحان میں پوچھے جانے کی بات پر بھی عدالت نے تبصرہ کیا۔ عدالت نے کہا کہ ہر کوئی خود کو غیر محفوظ سمجھ رہا ہے، اسی بنیاد پر الزام عائد کر رہے ہیں۔ لیکن ہمیں سمجھنا ہوگا کہ سوال نامہ تیار کرنے والوں کی علمی لیاقت بھی اعلیٰ سطح کی نہیں ہوتی ہے۔ ہر بات کو شک کی نظر سے دیکھنا صحیح نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 13 دسمبر 2024 کو ہوئے بی پی ایس سی کی 70 ویں پریلیمز امتحان میں بے ضابطگی کا الزام لگا کر طلبہ نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا تھا۔ کمیشن نے 'باپو پریسر' نامی مرکز سے امتحان دینے والوں کے لیے دوبارہ امتحان کا انعقاد کیا، لیکن مظاہرین سب کے لیے دوبارہ امتحان کا مطالبہ کر رہے تھے۔ گزشتہ ماہ پٹنہ ہائی کورٹ نے یہ مطالبہ خارج کر دیا تھا، اور اب سپریم کورٹ نے بھی اس عرضی کو خارج کر دیا ہے۔

پہلگام حملہ: ’بیٹے نے حملہ آوروں کو کہا کہ...

میرے والد کو مار دیا تو مجھے اور میری ماں کو بھی مار ڈالو‘

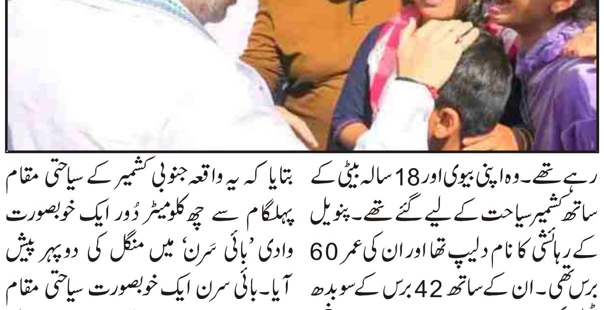

بائی سرن کی وادی کے سرسبز میدان میں ایک لاش کے پاس بیٹھی خاتون کی تصویر منگل کو انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے حملے کے بعد سے انڈین سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر شیئر کی جا رہی ہے۔ یہ تصویر انڈین بحریہ کے افسر ونے نروال اور اُن کی اہلیہ ہمانشی کی ہے۔ 26 سالہ لیفٹیننٹ ونے نروال منگل کو ہونے والے اس حملے میں مارے جانے والے 26 افراد میں شامل ہیں۔ اس حملے کے فوری بعد واقعے کی ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی جس میں ونے نروال کی اہلیہ ہمانشی کو یہ کہتے دیکھا جا سکتا ہے کہ ’میں یہاں تھی، بھیل پوری کھا رہی تھی، میرے شوہر اِس طرف تھے، ایک شخص نے آ کر انھیں گولی مار دی۔‘ ونے نروال کا خاندان انڈین ریاست ہریانہ کے ضلع کرنال کے گاؤں بھوسلی سے تعلق رکھتا ہے مگر اُن کی رہائش کرنال شہر کے سیکٹر سات میں ہے۔ ونے اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ اُن کی شادی آٹھ روز قبل یعنی 16 اپریل کو ہوئی تھی اور وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ ہنی مون پر کشمیر گئے ہوئے تھے۔ ونے کے دادا ہوا سنگھ نروال نے بدھ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’وہ شادی کے بعد سوئٹزرلینڈ جانا چاہتا تھا لیکن ویزا نہیں ملا، اس لیے وہ کشمیر چلا گیا۔‘ اہلخانہ کے مطابق ونے نروال نے دو برس قبل انڈین بحریہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اُن کے دادا کا کہنا تھا کہ ’اگر اسے گولی نہ لگی ہوتی تو شاید وہ دو چار دہشت گردوں کو مار دیتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس کی موت کا بدلہ لیا جائے۔ یہ شورش ختم ہو۔ جن لوگوں نے یہ کیا ہے انھیں پکڑا جانا چاہیے اور اُن کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔‘ ان کی موت پر انڈین بحریہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ’چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش ترپاٹھی اور تمام انڈین بحریہ کے اہلکار پہلگام میں اس بزدلانہ حملے میں لیفٹیننٹ ونے نروال کی موت سے صدمے میں ہیں۔‘ انڈین حکومت نے اس واقعے میں مارے جانے والے 25 افراد کی ایک فہرست جاری کی ہے جن کا تعلق ملک کے مختلف علاقوں سے ہے۔ ہلاک شدگان کی لاشیں سرینگر پہنچائی جا چکی ہیں اور بدھ کو انھیں ان کے آبائی علاقوں تک بھیجنے کا عمل شروع ہو گا۔ ونے نروال کے علاوہ اس حملے میں حسین شاہ نامی ایک مقامی کشمیری بھی مارے گئے۔ حسین شاہ پہلگام میں سیاحوں کو سفر کے لیے خچر اور گھوڑے فراہم کرتے تھے۔ ان کے رشتہ دار سید حیدر شاہ نے خبر رساں ادارے اے این آئی کو بتایا کہ ’حسین مزدوری کے لیے وہاں گھوڑے چلانے گیا تھا۔ ہمیں تین بجے اس واقعے کی رپورٹ ملی۔ جب ہم نے اس کو فون کیا تو کال نہیں مل سکی۔ چار بجے کے بعد اس کا فون آن ہوا مگر کوئی فون نہیں اٹھا رہا تھا۔ بعد ازاں ہسپتال گئے تو وہاں اس کی میت پڑی تھی۔‘ اس حملے میں مرنے والوں میں کرناٹک کی کاروباری شخصیت منجوناتھ بھی شامل ہیں، جو اپنی اہلیہ پلوی اور بیٹے ابھیجے کے ساتھ کشمیر گئے تھے اور اپنے دورے کے تیسرے دن پہلگام پہنچے تھے۔ پلوی کہتی ہیں کہ حملہ ان کے پہلگام پہنچنے کے فوراً بعد ہوا اور ان کے شوہر کو ان کے سامنے گولی لگی۔ انھوں نے انڈیا کے مقامی میڈیا کو بتایا کہ ’میں نے حملہ آوروں کو کہا کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ میرے بیٹے نے بھی کہا کہ تم نے میرے والد کو مار دیا تو اب ہم دونوں کو بھی مار ڈالو۔ جس پر حملہ آور نے کہا کہ ہم آپ کو نہیں ماریں گے۔ جاؤ مودی کو بتا دو۔‘ منجوناتھ کی بہن روپا نے بتایا کہ ’میرے بھائی کے دوست نے منگل کی شام ساڑھے چار بجے فون پر اس حملے کے بارے میں ہمیں بتایا اور کہا کہ منجوناتھ ہسپتال میں داخل ہیں۔ بعد میں خبروں کے ذریعے ہمیں ان کی موت کا علم ہوا۔ وہ اپنی زندگی میں پہلی بار کشمیر گئے تھے۔‘ مرنے والوں میں انڈین ریاست مہاراشٹر کے چھ سیاح بھی شامل ہیں۔ مہاراشٹر کے ضلع تھانے سے تعلق رکھنے والے سنجے لیلا، اتول مونے اور ہیمنت جوشی مرنے والوں میں شامل ہیں جبکہ باقی دو کا تعلق پونے اور ایک کا تعلق پنویل سے تھا۔ ضلع تھانے کے سنجے لیلا کی عمر 50 برس کے لگ بھگ تھی اور وہ ممبئی میں ادویات کی ایک کمپنی میں کام کرتے تھے۔ ان کا ایک بیٹا ہے، جس کی عمر 18 برس ہے۔ سنجے لیلا کے کزن نے بی بی سی مراٹھی کو بتایا کہ ’ہمیں اس بارے میں گذشتہ رات علم ہوا۔ ان کا خاندان صدمے میں ہے۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ ہے۔ ہم وہاں سیاحت کے لیے جاتے ہیں اور بدقسمتی ہے کہ ایسا کچھ ہو جائے۔‘ ضلع تھانے کے 43 سالہ اتول مونے انڈین ریلوے میں بطور انجینئر کام کر رہے تھے۔ وہ اپنی بیوی اور 18 سالہ بیٹی کے ساتھ کشمیر سیاحت کے لیے گئے تھے۔ پنویل کے رہائشی کا نام دلیپ تھا اور ان کی عمر 60 برس تھی۔ ان کے ساتھ 42 برس کے سوبدھ پٹیل بھی موجود تھے، جو اس حملے میں زخمی ہوئے اور ان کا سرینگر کے ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ انتظامیہ کے مطابق پونے سے تعلق رکھنے والے سنتوش جگدالے اور کوستبھ گمبوٹے ہلاک ہو گئے ہیں تاہم سنتوش جگدالے کی اہلیہ زخمی ہیں اور ان کا علاج جاری ہے۔

منگل کی دوپہر پہلگام میں کیا ہوا؟

حسین شاہ تو اس حملے میں جان سے گئے مگر اسی روزگار سے وابستہ ایک اور شخص نے اس حملے کو رونما ہوتے دیکھا اور نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر خبر رساں ادارے اے ایف پی سے بات کی۔ ان کا کہنا تھا ’مجھے اُن کی درست تعداد کا اندازہ نہیں مگر حملہ آور گھاس کے میدان کے قریب والے جنگل سے اچانک باہر آئے اور انھوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ وہ لوگ خواتین کو چھوڑ رہے تھے اور مردوں پر گولی چلا رہے تھے۔‘ عینی شاہد نے کہا کہ ’ایک طوفان سا تھا۔ کبھی وہ ایک گولی چلاتے اور کبھی ایک ساتھ کئی گولیاں چلا دیتے۔‘ پہلگام کے اس مقام پر موجود عینی شاہدین کے مطابق جس وقت اس حملے کے آغاز ہوا اس وقت بڑی تعداد میں سیاح اور مقامی افراد وہاں موجود تھے۔ خبر رساں اداروں ’روئٹرز‘ اور ’اے ایف پی‘ نے نام ظاہر کیے بغیر ایک عینی شاہد کے بیان پر مبنی رپورٹ شائع کی ہے۔ اس عینی شاہد نے بتایا کہ ’یہ سب ہمارے سامنے ہوا۔ ابتدا میں ہم نے سوچا کہ کوئی پٹاخہ پھوڑ رہا ہے۔ جب دوسرے لوگ چیخنے لگے تو ہم وہاں سے بھاگے اور اپنی جان بچائی۔‘ ایک دوسرے عینی شاہد نے بتایا کہ فائرنگ کی آواز سُن کر وہ ’چار کلومیٹر تک بھاگتے رہے اور رُکے نہیں۔ میں ابھی بھی کانپ رہا ہوں۔‘ اے ایف پی نے کرناٹک کی ایک مارکیٹنگ کمپنی میں کام کرنے والی خاتون پلوّی سے بھی بات کی ہے جن کے شوہر اس حملے میں مارے گئے۔ پلوی خود بھی اپنے شوہر کے ہمراہ موجود تھیں تاہم انھوں نے بتایا کہ وہ اپنے شوہر کو بچانے کے لیے کچھ نہ کر سکیں۔ انھوں نے سسکیاں لیتے ہوئے بتایا کہ ’میرے شوہر نے میرے سامنے جان دے دی اور میں کچھ نہ کر سکی۔ میرے بیٹے اور میں نے حملہ آوروں کی مِنّت کی کہ انھیں نہ مارو۔ لیکن وہ نہیں مانے۔ ہمیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔‘ حملے کے وقت بائی سرن میں موجود ایک سیاح خاتون نے ’اے این آئی‘ کو بتایا کہ اگر انھیں دو منٹ کی دیر ہو جاتی تو شاید آج وہ بھی دنیا میں موجود نہ ہوتیں۔ یہ خاتون سیاح اپنے شوہر اور بیٹے کے ساتھ بائی سرن کی سیر کے لیے گئی تھیں۔ انھوں نے بتایا کہ جب حملہ شروع ہوا تو ’لوگوں نے آواز دی کہ فائرنگ ہو رہی ہے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ چلتے جایئے۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ ’ہم دوڑ رہے تھے اور پیچھے سے لوگ آ رہے تھے اور ہمیں دھکے لگ رہے تھے۔ میں لوگوں کے پیروں میں آ گئی تھی۔‘ خاتون سیاح کا کہنا تھا کہ جب فائرنگ شروع ہوئی تھی تو وہ اس وقت وہ بائی سرن سے واپس آنے کے لیے نکل رہی تھیں۔ انھوں نے کہا کہ وہاں انھوں ایک شخص کو روتے ہوئے سُنا کیونکہ اس کے بھائی اس حملے میں مارے گئے تھے۔ ’لیکن وہاں کسی کے پاس وقت نہیں تھا کہ وہ واپس جا کر انھیں ڈھونڈے۔ سب بس آگے بڑھتے جا رہے تھے۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’مجھے ہوش ہی نہیں تھا۔ بس دو منٹ کا فاصلہ تھا۔ اگر دو منٹ میں ہم باہر نہیں نکل پاتے تو آج ہم بھی یہاں پر دکھائی نہیں دیتے۔‘ انڈیا کے سرکاری خبر رساں ایجنسی ’اے این آئی‘ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر پہلگام حملے کے ایک عینی شاہد کا ویڈیو بیان شیئر کیا ہے۔ عمر نامی شہری نے بتایا کہ حملے کے بعد وہ شدید پریشانی کی حالت میں تھے کیونکہ اندازہ ہی نہیں ہو پا رہا تھا کہ کتنا نقصان ہوا ہے۔ ’ہم بھی پریشان ہیں، ہمارے مہمان بھی پریشان ہیں۔ یہ بہت غلط ہوا ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔‘ ’بائی سرن‘ جہاں ہائیکنگ کر کے یا گھوڑوں کے ذریعے پہنچا جا سکتا ہے پولیس اور فوجی ذرائع نے بی بی سی کے سرینگر میں نمائندے ریاض مسرور کو بتایا کہ یہ واقعہ جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام سے چھ کلومیٹر دُور ایک خوبصورت وادی ’بائی سَرن‘ میں منگل کی دوپہر پیش آیا۔ بائی سرن ایک خوبصورت سیاحتی مقام اور وادی ہے جہاں تک صرف پیدل (ہائیکنگ کرتے ہوئے) یا گھوڑوں اور خچروں کے ذریعے پہنچا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ہندوؤں کے مقدس مقام ’امرناتھ گھپا‘ تک جانے کا راستہ بھی پہلگام کے اسی مقام سے ہو کر گزرتا ہے جہاں ہر سال ’امرناتھ یاترا‘ کے سلسلے میں لاکھوں یاتری کشمیر آتے ہیں۔ اس سال جون کے آخر سے شروع ہونے والی اس یاترا کے لیے مارچ سے ہی اندراج کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور سرکاری ترجمان کے مطابق ابھی تک تقریباً پانچ ہزار یاتریوں نے اس یاترا کے لیے اندراج کیا ہے۔

ایرانی پاسداران انقلاب نے سمگلنگ میں ملوث غیر ملکی ٹینکرز کو قبضے میں لے لیا

تہران: 23/اپریل: ایرانی پاسداران انقلاب کے اہلکاروں نے خلیج میں ایندھن سمگل کر کے لے جانے کی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے اور دو آئل ٹینکرز کو قبضے میں لے لیا ہے۔ یہ بات منگل کے روز ایران کے مقامی میڈیا نے بتائی ہے۔ ایران کے خبر رساں ادارے فارس کے مطابق دونوں ٹینکرز جن پر تنزانیہ کا پرچم لگا تھا ڈیڑھ ملین لیٹر ڈیزل سمگل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایرانی سکیورٹی ادارے اپنی سمندری حدود سے ایسے ٹینکرز کو ٹارگٹ کرتے رہتے ہیں جو غیر قانونی طور پر تیل کی ترسیل کرتے ہیں یا سمگلنگ میں ملوث ہوتے ہیں۔ ایرانی پاسداران کے ایک سمندری رینجر کے مطابق اس کارروائی میں 25 غیر ملکی اہلکاروں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ تاہم ان کی کوئی تفصیل نہیں بتائی گئی کہ ان کا کن ملکوں سے تعلق ہے اور نہ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ انہیں کتنی سزا دی جائے گی۔ تاہم امکان ہے کہ ان سب پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

خود پاکیزہ بنیں اور معاشرے کو پاکیزہ بنائیں!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

کچھ اس قسم کے میسیج اور وائیرل ویڈیوز سوشل میڈیا پر گاہے بگاہے ہنگامہ کھڑا کرتے رہتے ہیں کہ جہاں بہت سارے سوال پیدا ہوتے ہیں وہیں ایک سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ وہ خواتین اسلام جن کی صورتیں دیکھنے کو آسمان ترستا تھا جن کی ایک جھلک پانے کو سورج بے تاب رہتا تھا جن کی پردگی کا یہ عالم تھا کہ ہوائیں ان کے جسم کو چھونے سے عاجز تھیں انھیں باپردہ عفت مآب اور حیا اور پاکدامنی کی دیویوں کا آج یہ عالم کیسے ہوگیا کہ عفت و عصمت حیا اور پاکدامنی کی چادر پھاڑ کر سرعام گھوم رہی ہیں اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی ہیں اپنے جسم سے لطف اندوز کرنے کے لئے خود کو سب کے سامنے پیش کر رہی ہیں گویا ان کی حیثیت ایک شاہ راہ عام جیسی ہوگئی ہے جس پر جو چاہے چلے خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم یا یہ کہ ایک عمومی دسترخوان ہیں جس پر جو چاہے روٹیاں توڑے اور بوٹیاں نوچے ان پاکیزہ اور عفت مآب بنات اسلام پر شہوانیت کا ایسا بھوت کیسے سوار ہوگیا کہ انہوں نے اپنی چند لمحوں کی شیطانی شہوت پوری کرنے کے لئے اپنے ماں باپ اپنے خاندان اپنے سماج کی عزت کو اپنے پاؤں تلے روندنے کے ساتھ ساتھ اپنے ایمان اور اپنے عقیدے کو بھی تیاگ کر جہنم کے دائمی عذاب کو بھی قبول کرنے پر تیار ہوگئیں آخر ایسا انقلاب کیوں کر ہوا اس کی وجوہات کیا ہیں اس کے اسباب و عوامل کیا ہیں، جب اس موضوع پر گفتگو ہوتی ہے تو اس بحث و مباحثہ کا خلاصہ یہی نکلتا ہے کہ عورتیں اب بازار میں آنے لگی ہیں یعنی گھر کی زینت اب بازاروں کی رونق بننے لگی ہیں اور ان کے ہاتھوں میں موبائل آچکا ہے یہی دونوں چیزیں اس فساد کی جڑ ہیں یعنی موجودہ فساد کی وجوہات بس یہی دو چیزوں تک محدود ہیں، مجھے اس سے کوئی اختلاف نہیں ہے میں بھی ان دو چیزوں کو ان کی بے حیائی کا اہم ذریعہ سمجھتا ہوں مگر میرے نزدیک وجوہات کا دائرہ انہیں دو تک محدود نہیں ہے بلکہ ان وجوہات میں ایک تیسری وجہ بھی شامل ہے جس کی طرف سے نظریں پھیر لی جا رہی ہیں اور وہ وجہ ہم خود ہیں یعنی گھر کے اصل ذمہ دار مرد حضرات خود بگڑ چکے ہیں، کیا اجنبی عورتوں پر نگاہ ڈالنے سے ہم پرہیز کرتے ہیں، اگر اتفاقاً غلطی سے نگاہ پڑ گئی تو فوراً ہم نظریں پھیر لیتے ہیں اور اس نگاہ بد کے انداز پر دل ملامت کرتا ہے کیا اجنبیہ عورتوں یا لڑکیوں سے موبائل فون پر چوری چھپے گفتگو کرنے کو ہم برا سمجھتے ہیں، کیا کبھی کسی لڑکی یا عورت کے فون سے اتفاقی طور پر رابطہ ہوگیا تو فوراً ہم رابطہ منقطع کر دیتے ہیں، کیا کسی اجنبیہ کا دل میں تصور آنے کو ہم دل کا زنا سمجھتے ہیں، کیا ہمارے نوجوانوں کے ذہن و دماغ پر شہوت کا بھوت سوار نہیں ہے، کیا یہ رات رات بھر چوری چھپے دوسروں کی بہن بیٹیوں سے فون کے ذریعے زبان اور کان کی زناکاری میں مشغول نہیں رہتے ہیں یہ سب ایسے سوال ہیں کہ جن کا جواب ملنا مشکل ہے،، ظاہر ہے کہ اس کا جواب آپ کے پاس صرف یہی ہے کہ ہاں یہ تمام برائیاں مسلمان مردوں میں ہیں میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ آج کا ہمارا معاشرہ اتنا بگڑ چکا ہے کہ دینی محفلوں میں بھی نگاہیں بے قابو رہتی ہیں، جس سماج کے مردوں کی ذہنی عیاشی و آوارگی کا یہ عالم ہوگا کیا اس سماج کی بیٹیاں اور عورتیں حیادار پاکدامن اور اپنی عزت و عصمت کی محافظ ہوں گی؟ جب کسی سماج کے مرد جانور بن جائیں تو اس سماج کی عورتیں بھی تو جانور ہی بنیں گی،، یاد رکھیں کہ خواتین کا بگاڑ اور فساد مردوں کے فساد اور بگاڑ پر موقوف ہے اگر ہم پاکدامن ہو جائیں تو کیا مجال کہ ہمارے گھر کی عورتیں بے حیائی کے قریب بھی جائیں، یہ باتیں میرے اپنے ذہن و دماغ کی اپج نہیں ہیں بلکہ اس حقیقت کو ہمارے اور آپ کے اور ساری کائنات کے آخری معلم اور ہادی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے، اٹھایئے معجم کبیر طبرانی جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۳ اور مستدرک حاکم ۹۸ / ۱۷ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک طویل روایت ہے جس میں نبی کریم علیہ السلا ✕ والسلام نے فرمایا: ”عفوا تعف نساؤکم“ ترجمہ: پاک دامن رہو تمھاری عورتیں پاک دامن رہیں گی اسی حدیث کے مضمون کو حضرت امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنے دیوان میں کچھ اس طرح قلم بند کیا ہے کہ جس کا ترجمہ یہ ہے،، تم پاکدامنی اختیار کرو تمہاری عورتیں حرام کاری سے بچی رہیں گی، اور ایسے کاموں سے بچو جو کسی مسلمان کی شان کے لائق نہ ہو، بے شک زنا ایک قرض ہے اگر تم نے وہ قرض لے لیا تو جان لو کہ اس کو تمہاری اولاد سے وصولا جائیگا آج خود مسلمان مرد کے قدم بہکے ہوئے ہیں چوراہوں پر کھڑے ہو کر یہ احساس بھی نہیں رہتا ہے کہ اس راہ سے گزرنے والی خواتین کے ساتھ کہیں خود اپنے گھر کی بھی خاتون نہ ہو، کہیں خود اپنی ہی بہن بیٹی نہ ہو،، انہیں احساس کے مرنے کی وجہ سے ملت کی بیٹیوں کے قدم ایسے بہکے کہ ارتداد کا ایندھن تک بن گئے ایک خدا کو ماننے والی بیٹیاں منکر خدا کے چنگلوں میں پھنس گئیں۔ اس لیے اگر قوم کی بیٹیوں کی ان ناقابل برداشت حرکتوں پر ہمارا دل دکھتا ہے تو اس کے علاج کی آسان صورت یہی ہے کہ قوم کا ہر مرد، قوم کا ہر فرد پہلے خود اپنے خیالات و تصورات کو پاکیزہ بنائے اپنی نگاہ کو پاکیزہ بنائے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اس کے بعد بقیہ سماجی اصلاح کا پروگرام بنائے کیونکہ مہنگے مہنگے جلسے بہت ہو چکے اور ہوتے بھی رہیں گے، خطابات و بیانات بہت ہو چکے اور ہوتے بھی رہیں گے مگر ضرورت عمل کرنے کی ہے اس لئے عملی میدان میں آگے بڑھیں۔

آہستہ آہستہ اور خاموشی سے کھانے میں چھپے صحت کے راز

تیز رفتاری اور بھاگم بھاگ کے اس دور میں اگر کوئی شخص سست روی سے کھانا کھاتا نظر آئے تو اردگرد کے لوگ نہ صرف اسے عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں بلکہ سخت سست بھی کہہ جاتے ہیں لیکن انھیں علم نہیں کہ اصل فائدے میں تو وہی شخص ہے کیونکہ سائنسی تحقیق کے مطابق آہستہ اور سوچ سمجھ کر کھانا آپ کی صحت پر گہرے اثرات ڈالتا ہے۔ دراصل، جس رفتار سے آپ کھانا کھاتے ہیں وہ آپ کی زندگی کو متاثر کرتا ہے جس میں ہاضمے اور سیر ہونے سے لے کر جسمانی وزن کے انتظام اور آپ کی مجموعی صحت تک سب کچھ شامل ہے۔ آپ نے بھی یقینا اپنے بڑوں سے کھانے کے کچھ اصول سیکھے ہوں گے جن میں خوب چبا کر کھانا، بھوک رکھ کر کھانا، آواز نکالے بغیر منہ بند رکھ کر کھانا اور دسترخوان پر باتیں نہ کرنا اور خاموشی سے کھانا شامل ہیں۔ یہی وہ سب باتیں ہیں جن کی توثیق اس مضمون میں سائنسی بنیادوں پر کی گئی ہے۔

کھانا ہضم کرنے میں آسانی

لیویا ہاسیگاوا برازیل کی یونیورسٹی آف ساپالو میں ایک تربیت یافتہ ماہر غذائیت ہیں۔ وہ بتاتی ہیں، آہستہ آہستہ کھانے سے کھانا چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتا ہے، جس سے عمل انہضام آسان ہو جاتا ہے۔ میں اکثر اپنے مریضوں کو یہ عام حقیقت یاد دلاتی ہوں کہ پیٹ میں دانت نہیں ہوتے۔ اس لیے، جب کھانا بڑے ٹکڑوں میں پیٹ تک پہنچتا ہے، تو ہاضمہ کا عمل سست اور کم موثر ہو جاتا ہے۔ وہ کہتی ہیں، اپنا کھانا زیادہ چبانے سے آپ کے لعاب میں ہاضمے کے خامروں کی پیداوار بڑھ جاتی ہے، جو آپ کے جسم میں غذائی اجزا کو بہتر طریقے سے جذب ہونے میں مدد کرتا ہے۔ اگر کھانا صحیح طریقے سے نہ چبایا جائے تو معدے کو زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے جس کی وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے اور ہاضمہ سست ہو جاتا ہے۔ ہاسیگاوا کہتی ہیں یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ کھانا کھانے کے بعد کئی گھنٹوں تک پھولا ہوا پیٹ اور سستی محسوس کرتے ہیں۔ تاہم ایک لقمہ کب تک چبا جائے اس کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ ماہرین کا مشورہ ہے کہ چبانے کی گنتی پر توجہ دینے سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ جب کھانا معدے تک پہنچے تو اسے نرم ہونا چاہیے اور اس کی مقدار اتنی ہونی چاہیے کہ اسے آسانی سے ہضم کیا جا سکے۔ ہیسیگوا کہتی ہیں، کھانے کے دوران ٹی وی دیکھنا، فون استعمال کرنا، یا بات کرنا، آپ کی کھانا چبانے کی صلاحیت کو منفی طور پر متاثر کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے آپ اپنا کھانا بہت جلدی چباتے ہیں اور آپ زیادہ ہوا اندر لیتے ہیں، جس کے نتیجے میں پیٹ پھولتا ہے۔

وزن میں اضافے کے مسائل

ہاضمے پر اثر کے ساتھ وزن بڑھنے کا مسئلہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ سینڈر کرسٹن ڈویژن آف نیوٹریشنل سائنسز کے ڈائریکٹر ہیں۔ وہ نیویارک کی کورنیل یونیورسٹی میں شیلیفر فیملی پروفیسر ہیں۔ وہ کہتی ہیں، جلدی کھانے سے زیادہ توانائی خرچ ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ہم فی منٹ زیادہ کیلوریز استعمال کرتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جب آپ تیزی سے کھاتے ہیں، تو آپ آسانی سے زیادہ کھانا کھاتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں، آہستہ آہستہ کھانے سے کھانا منہ میں رہنے کا وقت بڑھ جاتا ہے۔ یہ ان سگنلز کو بڑھاتا ہے جو ہاضمے کے ردعمل کو شروع کرنے کے لیے درکار ہارمونز خارج کرنے کے عمل کو متحرک کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں، دماغ کو وہ ہارمونز جاری کرنے میں کچھ وقت لگتا ہے جو آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ سیر ہو چکے ہیں۔ جو لوگ بہت جلدی کھاتے ہیں وہ درحقیقت اپنی ضرورت سے زیادہ کھاتے ہیں کیونکہ ان کے جسم کے پاس وقت نہیں ہوتا ہے کہ وہ یہ اشارہ کر سکیں کہ وہ بھر چکے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ زیادہ کیلوریز کھاتے ہیں، جو جسم میں جمع چربی میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

صحت کے خطرات

بہت جلدی کھانے سے ہاضمے کے مسائل جیسے ایسڈ ریفلکس اور گیسٹرائٹس بدتر ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں، ریفلکس والے لوگ اگر بہت جلدی کھاتے ہیں تو ان کی علامات مزید خراب ہو سکتی ہیں۔ ہاسیگاوا کے مطابق، ایک اور اہم بات یہ ہے کہ جب کھانا بڑے ٹکڑوں میں آنتوں تک پہنچتا ہے تو یہ آنتوں کے بیکٹیریا کے توازن کو بگاڑ سکتا ہے، جس سے پورے نظام انہضام پر اثر پڑتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اگر یہ عادت جاری رہی تو یہ موٹاپے کا باعث بن سکتی ہے۔ خاص طور پر اگر آپ کے طرز زندگی میں کچھ غیر صحت بخش عادات پہلے سے موجود ہیں تو آپ کا وزن بڑھنے کا پورا خطرہ ہے۔ اس کی وجہ سے، آپ کے میٹابولزم سے متعلق پیچیدگیوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس، فیٹی لیور کی بیماری، دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، اور کینسر کی بعض اقسام جیسے کولوریکٹل، بریسٹ اور لبلبے کا کینسر شامل ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو کھانے کی بہتر عادات پیدا کرنا چاہتے ہیں، ہاسیگاوا کی پہلی تجویز یہ ہے کہ کھاتے وقت چمچ یا کانٹا نیچے رکھیں۔ وہ کہتی ہیں، کھانے کے دوران اپنے چمچ یا کانٹے کو ہاتھ میں نہ رکھیں۔ کیونکہ، ہوسکتا ہے کہ آپ کو اندازہ بھی نہ ہو اور آپ زیادہ کھانا کھا لیں۔ وہ کہتی ہیں کہ چمچ کو میز پر نیچے رکھنے اور پھر اسے اٹھا کر کھانے کا آسان عمل آپ کے کھانے کی رفتار کو کم کرنے میں مدد کرے گا۔ تو اپنا چمچ استعمال کریں۔ ایک نوالہ لیں۔ پھر اگلا نوالہ لینے سے پہلے چمچ کو ایک طرف رکھ دیں۔ ہاسیگاوا کھانے کو چبانے کی بھی سفارش کرتی ہیں جب تک کہ یہ گودے جیسے نہ ہو جائے۔ وہ کہتی ہیں، جب کھانا گودا بن جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کھانے کو اچھی طرح چبا رہے ہیں۔ ایسا کرنے سے قدرتی طور پر آپ کے کھانے کی رفتار کم ہو جائے گی۔ دوسری بات یہ کہ کھانے کے دوران خلفشار سے بچنا بھی ضروری ہے۔ ٹی وی دیکھتے ہوئے یا موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے کھانا کھانے سے آپ یہ بھول سکتے ہیں کہ آپ کتنا اور کتنی تیزی سے کھا رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں احتیاط کرتے ہوئے کھانا آپ کو اس سے بچا سکتا ہے۔ ہاسیگاوا کہتی ہیں کھانے کے دوران زیادہ بات نہ کرنے کی کوشش کریں۔ گفتگو بھی آپ کی توجہ ہٹا سکتی ہے اور آپ کو انجانے میں جلدی میں زیادہ کھانا کھانے پر مجبور کر سکتی ہے۔ لہذا، کم بات چیت کے ساتھ کھانے سے آپ کو اپنے کھانے پر زیادہ توجہ دینے میں مدد ملے گی۔

مرشد آباد: اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

مرکزی حکومت اور عدالتِ عظمیٰ کے درمیان جاری سرد جنگ مختلف بہانوں سے سر ابھارتی ہے۔ بی جے پی کے ہمنوا وکیل وشنو شنکر جین نے مرشد آباد میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف احتجاج کے دوران فرقہ وارانہ اور سیاسی تشدد کے بہانے صدر راج اور نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کا مطالبہ کیا تو جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل دو رکنی بنچ نے اسے مسترد کرتے ہوئے ایسا کرنے کو عدلیہ کی انتظامیہ میں دخل اندازی قرار دے کر نائب صدر جگدیپ دھنکر کو ایک زوردار طمانچہ جڑ دیا۔ مستقبل کے چیف جسٹس گوئی نے پوچھا ”آپ چاہتے ہیں کہ ہم صدر کو صدر راج کے نفاذ کا حکم دیں؟ کیا ہم پر قانون ساز اور انتظامی دائرہ اختیار میں مداخلت کا الزام نہیں لگے گا؟“ اسے کہتے ہیں دشمن کی لاٹھی سے اس کے سانپ کا سر کچل دینا۔ ریاستی بلوں پر گورنر اور صدر کو بروقت عمل کرنے کی ہدایت پر دھنکر چراغ پا تھے مگر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کو وقف بل پر عدالتی استفسار سے پریشانی تھی۔ عدالت میں ان کے خلاف توہینِ عدالت کی کارروائی کا زبانی ذکر آیا مگر اس پر کارروائی سے قبل اٹارنی جنرل کی رضامندی کے بہانے 22/اپریل ٹال کر اسے زندہ رکھا گیا۔ مذکورہ بالا مقدمہ میں ممتا بنرجی کی حکومت برخواست کرنے مطالبے نے مرشد آباد فسادات کے حوالے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے چہرے پر پڑی ہندو نوازی کی نقاب کو نوچ کر پھینک دیا ہے۔ ممتا بنرجی کو اقتدار سے بے دخل کرنے خاطر برپا کیے جانے والے اس فساد میں بی جے پی کی بدولت ہندوؤں کے ساتھ وہ سب ہوا جو عام طور پر فرقہ وارانہ فسادات کے دوران مسلم طبقہ کے ساتھ ہوتا ہے مثلاً چن چن کر مسلمانوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جانا۔ ان کے عبادتگاہوں کی بے حرمتی کرنا۔ انہیں خوف و ہراس کا شکار کر کے نقل مکانی پر مجبور کرنا۔ ریلیف کیمپ کی ضرورت پیش آنا وغیرہ۔ مرشد آباد میں یہ سب اس فرق کے ساتھ ہوا کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسلمان نہیں بلکہ ہندو تھے۔ یہ محض اس لیے نہیں ہوا کیونکہ مرشد آباد میں مسلمانوں کی اکثریت ہے بلکہ ملک میں کئی علاقے مسلم اکثریتی علاقے ہیں مگر وہاں ایسی صورتحال نہیں بنتی۔ اس لیے مرشد آباد کے واقعات پر نظر ڈالیں تو اس کا منصوبہ بند ہونا اظہر من الشمس ہو جاتا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ میں ایک درخواست گزار ششانک شیکھر جھا کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن میں ریاست کے اندر جاری تشدد کی عدالتی نگرانی میں تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسی طرح مغربی بنگال کے رہائشی دیودتہ ماجد کی طرف سے ایک الگ عرضی میں ان جھڑپوں کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ایک سابق جج کی سربراہی میں تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی قائم کرنے کی گہار لگائی گئی جو وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اس طرح غیر جانبدارانہ تحقیق و تفتیش کے بعد اگر اس تشدد کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ثابت ہو جائے تو یہ حقیقت سامنے آ جائے گی کہ اقتدار کے حصول کی خاطر زعفرانی ٹولہ ہندو اور مسلمان میں تفریق و امتیاز کرنے کا قائل نہیں ہے۔ حسبِ ضرورت اس کے اقتدار کی ہوس کا شکار مسلمانوں کے علاوہ ہندو سماج بھی ہو سکتا ہے۔ بی جے پی کے اس تشدد میں ملوث ہونے کے ویسے تو کئی شواہد ہیں لیکن ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ ان فسادات سے اس کا نہ صرف مغربی بنگال بلکہ عنقریب ہمسایہ صوبہ بہار میں منعقد ہونے والے ریاستی انتخاب میں بھی بھرپور فائدہ ہوگا۔ بی جے پی مرشد آباد فساد میں بنگلا دیشیوں کے ملوث ہونے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ اس کو اگر درست مان لیا جائے تو سوال یہ ہے کہ اس کی مرکزی حکومت دراندازوں کو سرحد پار سے ملک میں آنے کی اجازت کیوں دی؟ بارڈر سیکیورٹی فورس کی مدد سے تشدد پر قابو پانے کے بجائے اسے ہوا دے کر گودی میڈیا کے ذریعہ ان آگ کے شعلوں کو ملک بھر میں زور و شور سے پھیلایا گیا۔ مرشد آباد کے دھولیان ضلع میں ہلاکتوں کے اندر دو اور ایک کا تناسب ہے مگر یہ فرق ملحوظ خاطر رہے کہ مسلم نوجوان بی ایس ایف کی گولی سے شہید ہوا جبکہ مشتعل بھیڑ نے پجاری بلکہ بت تراش باپ بیٹے کو مار ڈالا۔ اس ہلاکت کے لیے پجاری کا انتخاب سابرمتی ایکسپریس کے رام بھگتوں کی یاد دلاتا ہے جو ایودھیا سے کارسیوا کر کے لوٹ رہے تھے۔ گودھرا سانحہ میں ریل کے ڈبے کی آگ کا اندر سے لگنا ثابت ہو چکا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو اس کے لیے موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا پھر بھی کارسیوکوں کا نذرِ آتش ہونا ایک حادثہ ہو سکتا ہے مگر اس میں شک نہیں کہ سابق وزیر اعلیٰ گجرات کا اس آگ کو پورے صوبے میں پھیلا کر نہ صرف ریاستی انتخاب میں کامیابی حاصل کرنا بلکہ وزیر اعظم کی عہدے تک پہنچ جانا ایک سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ تھا۔ جمہوری نظام میں اقتدار پر فائز ہو جانا کافی نہیں ہوتا بلکہ اس پر قائم رہنا ایک بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ اپنی پارٹی کا پرچم ان ریاستوں میں لہرا دینا جہاں مخالف جماعتوں کی حکومت ہو ایک بہت بڑا سیاسی ہدف ہوتا ہے۔ اگلے سال مغربی بنگال میں انتخاب ہونے والے ہیں۔ وزیر اعظم اپنے نائب امیت شاہ کی مدد سے دو مرتبہ ممتا بنرجی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا چکے ہیں لیکن ہر مرتبہ انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کے باوجود مغربی بنگال میں بی جے پی سب سے بڑی حزب اختلاف کی جماعت بن جانا ایک حقیقت ہے۔ اس نے نصف صدی تک صوبے میں حکومت کرنے والی کانگریس اور اشتراکیوں کو حاشیے پر پہنچا دیا ہے اور اب اقتدار سنبھالنے کے لیے پر تول رہی ہے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر اسے وقف قانون کے ساتھ تشدد بھی درکار تھا۔ اس ظالمانہ قانون کی مخالفت ملک بھر کے مسلمانوں نے کی اور دیگر طبقات کے انصاف پسند لوگ بھی ان کے ساتھ آئے مگر تشدد صرف مرشد آباد میں کیوں ہوا؟ اس سوال کا جواب ساری حقیقت کو کھول دیتا ہے۔ بی جے پی اور اس کے ہمنوا دن رات ’ہندو خطرے میں ہے‘ کا نعرہ لگاتے پھرتے ہیں لیکن ملک بھر کے واقعات اس جعلی بیانیہ کی تردید کرتے ہیں۔ حقیقت حال تو یہ ہے کہ کہیں مسلمانوں کا خطرہ لاحق ہے اور کہیں عیسائی خطرے میں ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال اتر پردیش اور منی پور میں جاری و ساری تشدد ہے۔ بودھ سماج اپنے مہابودھی مندر کے لیے بہار میں کشمکش کر رہا ہے۔ ملک بھر میں دلتوں پر ہونے والے حملوں کے اندر بے شمار اضافہ ہو گیا ہے۔ اب تو بے ضرر سمجھا جانے والا بی جے پی کا حامی جین سماج بھی ہندوتوا نواز طاقتوں کے نشانے پر آ چکا ہے۔ کہیں ان کے راہبوں کو مارا پیٹا جاتا ہے، کہیں ان کا مسلمانوں سے موازنہ کر کے جینیوں میں راون کے جنم لینے کی پیشنگوئی کی جاتی ہے۔ اب تو ان کے مندر پر بھی بلڈوزر چلانے سے گریز نہیں کیا جاتا۔ یہ سارے مظالم ڈبل انجن سرکاروں مثلاً اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان اور مہاراشٹر میں کھلے عام ہو رہے ہیں۔ اس لیے عام ہندو کے لیے اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کر کے بی جے پی کو اپنا مسیحا سمجھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ پچھلے قومی انتخاب میں خود وزیر اعظم نے انہیں ڈرانے کے لیے منگل سوتر سے لے کر بھینس اور ٹونٹی تک چھن جانے کا خوف دلایا مگر بات نہیں بنی اور وہ اپنے بل پر اکثریت جٹانے میں ناکام رہے۔ مرشد آباد فساد کی مثال بی جے پی کی حکمت عملی کے لیے معاون ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بنگال جل رہا ہے لیکن وہاں کی وزیر اعلیٰ خاموش ہیں۔ وہ فسادیوں کو امن پسند کہتی ہیں۔ ان کے مطابق سیکولرازم کے نام پر فسادیوں کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے مگر کانگریس اور سماج وادی پارٹی بنگال تشدد پر خاموش ہیں۔ ممتا بنرجی نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی شرانگیزی کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ”خوف پھیلا کر حکومت نہیں کی جاتی ہے۔ کمبھ میں کتنے لوگوں کی موت ہوئی اس کی شناخت نہیں کی جا رہی ہے۔ اتر پردیش میں کسی کو احتجاج کرنے کا حق نہیں ہے۔ بنگال میں سب کو اظہار حق کی آزادی ہے یہاں کوئی بھی احتجاج کر سکتا ہے۔“ انہوں نے بجا طور پر یوگی آدتیہ ناتھ کو ’سب سے بڑے بھوگی‘ کے لقب سے نوازہ۔ ممتا بنرجی کا مہلوکین فساد کے لیے دس لاکھ معاوضے کا اعلان قابلِ ستائش ہے لیکن وہ بذاتِ خود اگر تینوں مہلوکین کے گھر جا کر اہل خانہ کے زخموں پر مرہم رکھتیں تو بہتر تھا۔ ممتا بنرجی اگر اپنی خفیہ ایجنسیوں کے ذریعہ معلومات حاصل کر کے ٹھوس شواہد کی بنیاد پر بی جے پی کا فساد میں ملوث ہونا ثابت کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو سنگھ پریوار ملک ہندوؤں کو منہ دکھانے لائق نہیں بچے گا۔ اس مقصد میں ممتا بنرجی کی کامیابی پر ان کے سیاسی مستقبل کا دارومدار ہے کیونکہ ہندو سماج کو پتہ چل جائے گا کہ

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

خلا سے لی گئی تصاویر پوسٹ، امریکی سفارت خانے کی جانب سے مصر کی تعریف

قاہرہ: 23/اپریل: قاہرہ میں امریکی سفارت خانے نے بین الاقوامی خلائی سٹیشن سے مصر کی تصاویر پوسٹ کی ہیں اور تبصرہ کیا کہ مصر کو واقعی اس کے عوام نے نوازا ہے۔ سفارت خانے نے اپنے آفیشل فیس بک پیج پر کہا کہ یہ تصاویر بین الاقوامی خلائی سٹیشن کے لیے خلابازوں کی پروازوں سے لی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تصاویر نہ صرف رات کے وقت قاہرہ کی روشنیاں دکھا رہی ہیں بلکہ شہر کی ترقی کو بھی واضح کر رہی ہیں۔ امریکی سفارت خانہ نے مزید کہا ”آپ اپنے سامنے دریائے نیل کو روشنی کی لکیر کے طور پر دیکھ سکتے ہیں اور آپ دیکھ سکتے ہیں کہ قاہرہ کس طرح نئے قاہرہ اور 6 اکتوبر سٹی جیسے نئے علاقوں کے ساتھ وسیع ہو رہا اور پھیلتا جا رہا ہے۔ امریکی سفارت خانے نے ان تصاویر کی اہمیت پر زور دیا کیونکہ یہ سائنسی آلات کی نمائندگی کرتی ہیں جو سائنسدانوں کو شہری توسیع، توانائی کی کھپت اور انفراسٹرکچر میں بہتری کو دیکھنے میں مدد کر رہے ہیں۔ سفارت خانہ نے اپنی بات کا اختتام کیا اور کہ جب ہم خلا سے دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ فاصلے کم ہو رہے ہیں اور ہمارے تعاون کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر جب یہ ممالک ہماری اجتماعی ترقی کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ امریکی سفارت خانے کی پوسٹ کو مصریوں کی طرف سے بہت زیادہ ردعمل ملا۔ لوگوں نے اس پوسٹ پر بات چیت کی۔ بہت سے صارفین نے قاہرہ کی خوبصورتی اور ترقی اور عام طور پر مصر کی خوبصورتی پر فخر کا اظہار کیا اور کہا کہ مصر کے پاس ہمیشہ کچھ خوبصورت چیز پیش کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

سیکڑوں آبادکاروں کا مسجد اقصی پر دھاوا، مقدس مقام کی بے حرمتی

مقبوضہ بیت المقدس: سینکڑوں آبادکاروں نے آج بدھ کے روز قابض اسرائیلی فوج اور پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا۔ دوسری جانب فلسطینی مذہبی جماعتوں نے قبلہ اول کے ساتھ ربط مزید مضبوط بنانے اور یہودی بلوائیوں کی ناپاک سازشوں کو ناکام بنانے پر زور دیا ہے۔ بیت المقدس میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آج بدھ کو دسیوں یہودی آبادکاروں نے قبلہ اول کی بے حرمتی کی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ یہودی بلوائیوں نے گروپوں کی شکل میں مراکشی دروازے سے قبلہ اول پر دھاوا بولا اور وہاں پر اشتعال انگیز حرکت کے ساتھ تلمودی تعلیمات کے مطابق مذہبی رسومات بھی ادا کیں۔ قبل ازیں قابض صہیونی فوج اور پولیس کی بھاری نفری نے مسجد اقصیٰ کے اطراف و پرانے بیت المقدس شہر کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی تعیناتی قبلہ اول پر آبادکاروں کے دھاووں کو منظم کرنے اور انہیں فول پروف سکیورٹی فراہم کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ ادھر بیت المقدس کے باشندوں نے یہودی آبادکاروں کا مقابلہ کرنے اور مسجد اقصیٰ کے دفاع کے لیے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کے لیے رخت سفر باندھیں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گذاریں۔ فلسطینیوں کی اپیلوں میں قابض حکام اور آبادکار گروپوں کی طرف سے قبلہ اول کو یہودیانے کے کسی بھی منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے آنے والے دنوں میں مسجد اقصیٰ میں موجودگی کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ انہوں نے فلسطینی کاز اور اس کے اسلامی مقدسات کو خطرے میں ڈالنے والے خطرناک حالات کی روشنی میں مسجد اقصیٰ کی حفاظت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر وہ شخص جو مسجد اقصیٰ تک پہنچ سکتا ہے وہ اس کے مبارک صحنوں میں مستقل طور پر موجود رہنے کے علاوہ قابض آبادکاروں کی خلاف ورزیوں اور آبادکاروں کے عزائم کو پسپا کرنے کے لیے قبلہ اول میں موجود رہے۔ فلسطینی انفارمیشن سینٹر ’معطی‘ نے جنوری 2025 کے دوران مقبوضہ بیت المقدس میں قابض اور آبادکاروں کی طرف سے کی جانے والی 303 خلاف ورزیوں کو ریکارڈ کیا۔ جب کہ جنوری میں مجموعی طور پر 6,161 آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا۔ سال 2024 میں قابض اسرائیل اور انتہا پسند آبادکاروں کی طرف سے مسجد الاقصیٰ کے خلاف مسلسل خلاف ورزیاں دیکھنے میں آئیں، کیونکہ اس سال کے دوران دراندازیوں کی شدت اور رفتار جاری رہی۔ گذشتہ برس مسجد اقصیٰ پر حملہ کرنے والے یہودی انتہا پسندوں کی کل تعداد 59,584 ہو گئی۔

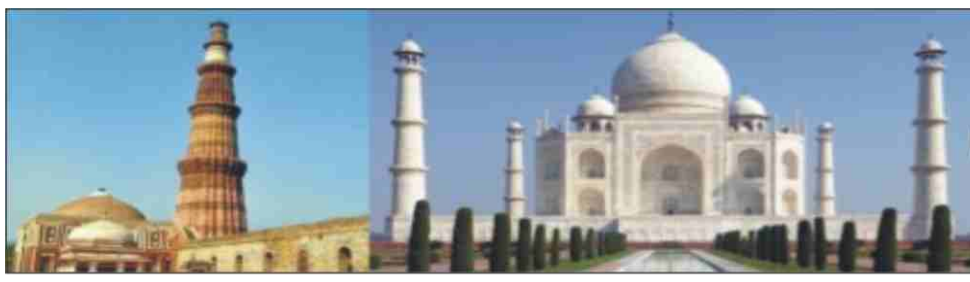

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام محلہ لائبریری میں عالمی یوم کتاب منایا گیا

۲۳/اپریل عالمی یوم کتاب تا یکم مئی یوم مہاراشٹر تک کتابوں کے تئیں بیداری مہم چلائی جائے گی - مرزا عبدالقیوم ندوی

اورنگ آباد : ۲۳/اپریل: ہر سال ۲۳/اپریل کو عالمی یوم کتاب کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اورنگ آباد شہر میں جاری مریم مرزا محلہ محلہ بچوں کی لائبریری مہم کے تحت ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام لائبریری میں آج یہ دن منایا گیا۔ اس موقع پر بچوں میں ۳۰۰ کتابیں مفت تقسیم کی گئیں۔ ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی کی رہنمائی میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔ مرزا مریم نے طلباء کو عالمی یوم کتاب اور اس کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں پڑھنے والے اور کتابوں سے دوستی رکھنے والے لوگوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ لہٰذا، ہر ایک کو روزانہ پڑھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ یہ پروگرام مرزا نشاط ترنم اور محلہ لائبریریوں کی محرک مرزا مریم جمیلہ کی نگرانی میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں الہدیٰ اردو اسکول کے طلباء اور اساتذہ نے حصہ لیا اور طلباء کی رہنمائی کی۔ عالمی یوم کتاب کے موقع پر دہلی اردو سے شائع ہونے والا ماہانہ رسالہ امنگ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی سے شائع ہونے والا بچوں کا مقبول رسالہ ماہنامہ بچوں کی دنیا کے ساتھ ساتھ تعلیمی انقلاب کا تازہ شمارہ بچوں میں تقسیم کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی کی قیادت میں محلہ لائبریری تحریک چلائی جا رہی ہے اور اب تک 36 بچوں کی محلہ لائبریریاں شروع کی گئی ہیں۔ یہ بال کتب خانے شہر اور اس کے آس پاس کی غریب اور مزدور کالونیوں میں شروع کیے گئے ہیں۔ ان لائبریریوں سے ہزاروں بچے مستفید ہو رہے ہیں۔ فاؤنڈیشن کے رکن مرزا ابوالحسن علی نے بتایا کہ گزشتہ دس سالوں سے طلباء میں پڑھنے کی عادت پیدا کرنے کے لیے فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی کوشاں ہیں اور انہوں نے اب تک سینکڑوں پروگراموں میں ہزاروں کتابیں بچوں کے گھروں پر تقسیم کی ہیں۔ موسم گرما کی تعطیلات میں طلباء کو کتابوں کا دوست بنانا ہے۔ اس کے لیے "کتابوں کا تعارف، مختلف قومی اور بین الاقوامی شخصیات پر لکھی گئی کتابیں پڑھنے کے لیے دینا اور ان سے مضامین لکھوانا" جیسی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ مرزا مریم جمیلہ نے اطلاع دی کہ یہ مہم، ایک کتاب بیداری مہم، عالمی یوم کتاب ۲۳/اپریل سے یوم مہاراشٹر یکم مئی تک جاری رہے گی۔

مہاراشٹرا میں ۳۰/اپریل کو بتی گل اور ۲/مئی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو میمورنڈم

مہاراشٹرا کے اراکین وہمدردان آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کا فیصلہ

محترم حضرات،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مہاراشٹرا کے اراکین وہمدردان کی آن لائن میٹنگ زیر صدارت حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی صاحب مورخہ ۲۲ اپریل رات ۹ بجے منعقد ہوئی اس میں خصوصی طور پر دو امور طے پائے ہیں

۱۔ بورڈ کی ہدایت کے مطابق ۳۰ اپریل ۲۰۲۵ کو رات نو سے سوا نو بجے تک پورے ملک میں بتی گل تحریک برپا ہوگی، اس لئے مہاراشٹرا کے بھی تمام چھوٹے بڑے مقامات پر مذکورہ تاریخ کو رات نو سے سوا نو تک تمام مکانات، دفاتر، دوکان وغیرہ کی بتیاں بند رکھی جائیں، جمہوریت میں یہ بھی احتجاج کا ایک طریقہ ہے ملت اسلامیہ ہند کے تمام افراد کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ بتی گل تحریک کی کامیابی کے لئے سرگرم ہوجائیں، اکابرین سے درخواست ہے کہ اس سلسلے میں چھوٹے چھوٹے ویڈیو بنا کر شوشل میڈیا میں عام کریں، شوشل میڈیا میں سرگرم افراد چھوٹی چھوٹی پوسٹس بنا کر وائرل کریں نوجوانوں سے خصوصی التماس ہے کہ گلی گلی، گھر گھر پہونچ کر نرمی، محبت، اور پیار سے لوگوں کو صرف پندرہ منٹ روشنی بند رکھنے لئے آمادہ کریں

۲۔ اسی کے ساتھ یہ بھی طے ہوا کہ ۲ مئی ۲۰۲۵ بروز جمعہ شام چار بجے مہاراشٹرا کے تمام اضلاع کے ہیڈ کواٹر میں کلکٹر آفس جا کر ڈی ایم کی معرفت صدر جمہوریہ کو موجودہ وقف قانون کے خلاف اپنا احتجاجی میمورنڈم پیش کیا جائے اس سلسلے میں درج ذیل ہدایات کا خیال رکھنا ہے (الف) میمورنڈم پیش کرنے صرف پندرہ افراد جائیں (ب) بغیر اجازت راستے میں جلوس، نعروں سے احتراز کریں (ج) اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جانے والوں میں الگ الگ مکاتب فکر کے افراد شامل ہوں (د) ویڈیو اور تصویریں ضرور بنائیں اور ان کو مقام کی صراحت کے ساتھ عام کریں (ہ) میمورنڈم کا مضمون بورڈ کی طرف سے فراہم کیا جائے گا (و) جن احباب کو مختلف اضلاع کا کنوینر نامزد کیا گیا ہے وہ آپسی مشورے سے جانے والے افراد کے نام طے کرلیں

مذکورہ بالا دو امور کے علاوہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی دیگر ہدایات جیسے برادران وطن سے خصوصی ملاقات، ان کی ذہن سازی، نیز مسلمانوں میں بیداری کے لئے حسب موقع چھوٹے بڑے جلسے، نشستیں وغیرہ بھی ہوتے رہنا چاہیئے۔

-والسلام

محمود احمد خاں دریابادی

کنوینر برائے مہاراشٹرا تحفظ اوقاف تحریک آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

پونے میں اُردو زبان وادب: ایک جائزہ پر ایک اہم پروگرام کا انعقاد

پونے: ۲۴/اپریل (محسن رضا ضیائی) ۲۰ اپریل بروزِ اتوار شام 4 بجے پتر کار بھون، پونے میں ''پونا میں اردو زبان وادب: ایک جائزہ'' کے اہم عنوان پر ایک ادبی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں بہت سے ادبا، شعرا اور اسکالرس نے شرکت کی۔ خاص طور سے اِس پروگرام کے مہمانِ خصوصی اور مقالہ نگار کی حیثیت سے ڈاکٹر نذیر فتحپوری صاحب نے بھی شرکت کی اور ''پونا میں اردو زبان و ادب: ایک جائزہ'' کے عنوان پر ایک تحقیقی مقالہ پیش کیا، جس میں انہوں نے پونے کی تین سو سالہ اردو شعری و ادبی تاریخ کو پیش کیا۔ جناب نذیر فتحپوری نے اپنے مقالے میں کہا کہ پونے اردو زبان و ادب کے حوالے سے بہت ہی زرخیز ثابت ہوا ہے، یہاں اپنے وقت کے بڑے بڑے شعرا، ادبا اور مصنفین پیدا ہوئے ہیں، جنہوں نے اپنی شعری و ادبی خدمات سے اِس سرزمین کو لالہ زار کیا ہے۔ خاص طور سے یہاں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلم شعرا و ادبا نے بھی اردو زبان و ادب کے فروغ میں نہایت ہی اہم کردار ادا کیا ہے، جن میں خاص طور سے شری دیویندر منی، امت جھاراہی، آنند یادو، جی اے کلکرنی، گلاب داس بروکر، کنہیا لال کپور، منیشا پانڈے، مونیکا سنگھ، نام دیو ڈھسال، اوم بھتکر مغلوب، یشونت، ارن کولٹ کر، الکھ نرنجن، دیو داس بسمل اور ادھو مہاجن بسمل قابل ذکر ہیں۔ موصوف نے مزید کہا کہ یہاں مراٹھی اور اُردو زبان کا ایک عظیم سنگم رہا ہے، دونوں نے باہم ساتھ مل کر یہاں کی تہذیب وثقافت کو فروغ دیا، اسی لیے کہا جاسکتا ہے کہ یہاں اُردو اور مراٹھی دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پونے کی سرزمین پر مراٹھی ادب سے تعلق رکھنے والے ان گنت اُردو شعرا و ادبا پایے جاتے ہیں، جنہوں نے نا صرف اُردو زبان میں شعروشاعری کی بلکہ اُس کی روایات کو پروان بھی چڑھایا اور کئی ایک دواوین بطورِ یادگار چھوڑے۔ جناب نذیر فتحپوری کے مقالہ پر تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر محسن جلگانوی صاحب نے کہا کہ پونے کو اُردو کے حوالے سے دنیا بھر میں متعارف کرانے میں جناب نذیر فتحپوری کا بہت اہم رول رہا ہے، جنہوں نے اپنی شعری، ادبی، صحافتی اور تصنیفی خدمات سے پونے کو پوری دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ایک اہم کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ اس کے علاوہ مالیگاوں سے تشریف لائے جناب جاوید احمد انصاری صاحب نے بھی اپنے بیش بہا خیالات کا اظہار کیا اور پروگرام کے منتظمین جناب جیت شوگل اور ادھو مہاجن بسمل صاحبان کو ڈھیر ساری مبارک بادی پیش کی۔ واضح رہے کہ جناب جیت شوگل صاحب نے اردو زبان و ادب کے فروغ کے نیک مقصد سے ایک تنظیم قائم کی ہے، جس کے تحت منعقد ہونے والا یہ پہلا ادبی پروگرام تھا، جس کی نظامت کے فرائض بھی جیت شوگل صاحب نے ہی انجام دیے اور اپنی سلیس و شیفتہ زبان اور شاندار نظامت سے سامعین کو ورطۂ حیرت میں ڈال کر رکھ دیا۔ قبل ازیں پروگرام کا آغاز اُردو کے غیر مسلم شاعر ادھو مہاجن بسمل کے افتتاحی کلمات سے ہوا، جس میں انہوں نے جناب نذیر فتحپوری کا مختصر لیکن جامع تعارف پیش کیا اور اُن کی شعری و ادبی خدمات کو سراہا۔ اخیر میں جیت شوگل صاحب کے کلماتِ تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

جموں کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنائے جانے پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی سخت مذمت

یہ انتہائی نفرت انگیز اور بزدلانہ حملہ ہے: مولانا ندیم صدیقی

ممبئی 23/اپریل 2025 (پریس ریلیز) جموں کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے سخت مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی بزدلانہ حملہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس دہشت گردانہ حملہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، حملہ کرنے والوں میں شامل تمام لوگوں کی نشاندہی کر کے انہیں جلد از جلد قرار واقعی سزا دی جانی چاہئے، جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے سیاحوں اور ان کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی اور جلد صحت یابی کے لئے دعاء کی ہے۔ آج یہاں دفتر جمعیۃ علماء مہاراشٹر سے جاری اپنے بیان میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا ندیم احمد صدیقی نے کہا کہ بیرون ریاست سے آئے ہوئے سیاحوں پر اندھا دھند فائرنگ ایک نفرت انگیز اور بزدلانہ حملہ ہے جس کے ذریعہ کشمیر کے امن وسکون کو درہم برہم کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے، اس حملہ سے پورہ ملک صدمہ میں ہے، حملے میں ملوث تمام خاطیوں کو سخت سے سخت سزاء ملنی چاہئے۔ مولانا ندیم صدیقی نے یہ بھی کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے اور وہ اپنے ناپاک مقاصد کے حصول کے لئے کسی بھی حد تک جانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ دہشت گردی کی مخالفت کی ہے اور اسکی ہر اعتبار سے نہ صرف مذمت کی ہے بلکہ پورے ملک میں بڑی بڑی دہشت گردی مخالف کانفرنسیں منعقد کر کے عوامی بیداری پیدا کی ہے۔ حکومت سے ہمارا مطالبہ ہے کہ اس غیر انسانی عمل حملہ میں ملوث لوگوں کی نشاندہی کر کے انہیں ان کے کرتوتوں کی سزا دی جائے، نیز مہلوکین کو خاطر خواہ معاوضہ اور زخمیوں کے علاج و معالجہ کا بہتر بندو بست کیا جائے۔

یمن میں امریکی جاسوس طیارہ مار گرایا

صنعاء: 23/اپریل: یمنی مسلح افواج نے کہا کہ انہوں نے بحیرہ احمر میں تعینات امریکی فوج کو نشانہ بناتے ہوئے متعدد فوجی آپریشن کیے ہیں۔ یہ کارروائیاں واشنگٹن کی یمن میں جارحیت کے جواب میں روزانہ کی بنیاد پر مختلف شہروں میں نہتے شہریوں کے قتل عام کے جواب میں کی ہیں۔ یمنی مسلح افواج نے منگل کو ایک بیان میں زور دیا کہ فضائی دفاع نے ایک امریکی MQ-9 ڈرون کو اس وقت مار گرایا جب وہ حجہ گورنری کے ساحل کی فضائی حدود میں انٹیلی جنس مشن چلا رہا تھا۔ یہ اپنی نوعیت کی 20ویں کارروائی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ طیارے کو مقامی طور پر تیار کردہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے مار گرایا گیا۔ یہ اس طرح کا ساتواں ڈرون طیارہ ہے جسے یمنی فضائی دفاع نے اس اپریل میں مار گرایا ہے۔ ایک متعلقہ تناظر میں یمنی مسلح افواج نے اعلان کیا کہ اس کی میزائل فورس، فضائیہ اور بحری افواج نے متعدد کروز میزائلوں اور ڈرونز کے ساتھ بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار بحری جہاز ٹرومین اور ونسن اور ان سے منسلک جنگی جہازوں کو نشانہ بناتے ہوئے دو فوجی آپریشن کیے ہیں۔ مسلح افواج نے اس بات پر زور دیا کہ انہوں نے دشمن کے متعدد حملوں کو ناکام بنایا ہے اور آنے والے دنوں میں ہر سطح پر کسی بھی پیش رفت سے ذمہ داری اور مناسب طریقے سے نمٹا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یمن کو مظلوم فلسطینی قوم سے یکجہتی سے باز رکھنے کے لیے امریکی، صیہونی اور اس کے آلہ کار سرگرم ہیں مگر یمنی عوام فلسطینیوں سے یکجہتی کا اپنا مشن جاری رکھیں گے۔

بیت المقدس کے مسیحی رہنما کا غزہ کے لیے پوپ فرانسس کے جذبات کو خراج تحسین

ویٹکن سٹی: 23/اپریل: یروشلم میں آرچ بشپ پیئر بٹیسٹا پیزابالا نے پوپ فرانسس کو خراج تحسین پیش کیا ہے کہ انہوں نے غزہ کی مسیحی کمیونٹی کے ساتھ غیر معمولی کمٹمنٹ کا اظہار کیا۔ خاص طور پر غزہ میں جاری جنگ کے دوران وہ غزہ کے مسیحیوں کے لیے بہت فکر مند رہتے تھے۔ علاقے میں کیتھولک مسیحیوں کی سب سے بڑی اتھارٹی جنہیں آنجہانی پوپ پونٹف کا جانشین سمجھا جاتا ہے۔ پیزابالا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں تقریباً اس سب کچھ کی تھوڑی سی نمائندگی کی جاتی ہے جو پوپ کے دل میں بسی ہوئی تھی۔ پوپ فرانسس جن کا پیر کے روز 88 سال کی عمر میں انتقال ہوا غزہ میں امن کے حامی تھے اور وہ اس کے لیے مسلسل مطالبہ کرتے رہے۔ مسیحی کمیونٹی کے سرپرست نے کہا کہ وہ غزہ کے مسیحیوں کے بہت قریب تھے اور ہر شام غزہ کی مسیحی قیادت کے ساتھ فون پر بات چیت کرتے تھے۔ اپنے لوگوں کی خیریت معلوم کرتے تھے اور ان کا حوصلہ بڑھاتے تھے۔ ان کی یہ فون کال ہر شام ٹھیک 7 بجے غزہ میں موصول ہوتی تھی۔ جس میں وہ ہمیں صبر، تحمل اور حوصلے کا پیغام دیتے تھے۔ انہیں غزہ کی پٹی پر 24 لاکھ کے قریب رہنے والے فلسطینیوں بشمول ایک ہزار مسیحیوں کے حالات سے غیر معمولی دلچسپی تھی اور وہ ان کے جنگ میں بکھر ہونے پر پریشان رہتے تھے۔ یاد رہے ان مسیحیوں میں زیادہ تر آرتھوڈاکس ہیں۔ جبکہ 135 مسیحیوں کا تعلق کیتھولک فرقے سے ہے۔ جنگ کے شروع کے دنوں سے ہی ان کیتھولک مسیحیوں کو ہولی فیملی گرجا گھر میں پناہ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بعض آرتھوڈاکس مسیحی بھی اسی گرجا گھر میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ خیال رہے 60 سالہ پیزابالا اطالوی فرانسسکن ہیں جو انگریزی وعبرانی زبان پر عبور رکھتے ہیں۔ وہ 1990 میں یروشلم آئے تھے۔ ستمبر 2023 میں انہیں کارڈینل بنایا گیا۔ پیزابالا کے دورہ غزہ سے بین الاقوامی سطح پر امن اپیلوں پر توجہ مبذول ہوئی ہے۔

فلسطین سے یکجہتی کچلنے کی پالیسی کے بعد

100 امریکی جامعات نے تعلیم پر ٹرمپ کا دباؤ مسترد کردیا

واشنگٹن: 23/اپریل: امریکہ کی 100 سے زیادہ یونیورسٹیوں اور کالجوں نے ایک مشترکہ بیان پر دستخط کیے جس میں اعلی تعلیم میں ٹرمپ انتظامیہ کی مداخلت کی مذمت کرتے ہوئے اسے "غیر منصفانہ سیاسی مداخلت قرار دیا ہے۔ خاص طور پر نئی انتظامیہ کی جانب سے فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کے لیے بڑھتی ہوئی طلبہ تحریک کو دبانے کے لیے دبا کے بعد شہریت منسوخ کرنے اور امریکی حکومت کے حقوق سے محروم افراد کی حمایت کی دھمکیوں کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن آف امریکن کالجز اینڈ یونیورسٹیز (AAC&U) کی طرف سے شائع ہونے والے بیان میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے معروف یونیورسٹیوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے حکومتی فنڈنگ اور ٹیکس کے استعمال کو مسترد کر دیا۔ بیان پر دستخط کرنے والوں میں ہارورڈ، پرنسٹن اور براؤن جیسی ممتاز یونیورسٹیوں کے صدور شامل ہیں، جنہوں نے تعلیمی اداروں کی آزادی کے لیے خطرہ بننے والی کسی بھی سیاسی مداخلت کو مسترد کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے اس کا مقصد جائز سنسر شپ یا ضروری اصلاحات کی مخالفت کرنا نہیں ہے، بلکہ ان خطرات کا مقابلہ کرنا ہے جو تعلیمی آزادی کے جوہر کو متاثر کرتے ہیں۔ دستخط کنندگان نے مالی شفافیت اور انصاف پسندی کی حمایت کی لیکن عوامی فنڈنگ کو سیاسی عہدوں سے جوڑنے یا اسے بلیک میلنگ کے لیے استعمال کرنے کو مسترد کر دیا۔ بیان میں آزادی اظہار اور کیمپس میں رائے کے تنوع کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا گیا، اور سنسر شپ کی کسی بھی کوشش یا اخراج یا پابندیوں کی دھمکیوں کو مسترد کر دیا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹرمپ انتظامیہ فلسطینی طلبہ کی حمایت کو دبانے کی خاطر یونیورسٹیوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے مالی کٹوتیوں اور تحقیقات کے استعمال کو بڑھا رہی ہے۔ وفاقی انتظامیہ نے کیمپس میں فلسطین کے حامی طلبا کے احتجاج کی وجہ سے ہارورڈ یونیورسٹی سمیت متعدد یونیورسٹیوں کی فنڈنگ منجمد کرنے اور ٹیکس میں چھوٹ کو منسوخ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ امریکی انتظامیہ نے شہری حقوق کے قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے بہانے ہارورڈ یونیورسٹی کے 7.8 بلین ڈالر سے زیادہ کے گرانٹس کے استعمال کی تحقیقات شروع کر دیں۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے اندرونی تبدیلیوں کے ٹرمپ انتظامیہ کے مطالبات کو مسترد کر دیا ہے، جب کہ اس کے کئی پروفیسرز نے وفاقی تحقیقات کو چیلنج کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ کو 2.2 ارب ڈالر کی فنڈنگ منجمد کر دی اور 60 ملین ڈالر کے سرکاری معاہدوں کو معطل کر دیا۔ یہ تماشا طلبا کے احتجاج کی ایک لہر کے بعد سامنے آیا ہے جو اپریل 2024 میں کولمبیا یونیورسٹی سے شروع ہوئی اور 50 سے زیادہ امریکی یونیورسٹیوں میں پھیل گئی تھی۔ فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ان مظاہروں کے دوران امریکی پولیس نے 100,3 سے زائد افراد کو گرفتار کیا، جن میں سے زیادہ تر طلبا اور اساتذہ شامل تھے۔ یہ پیش رفت قابض اسرائیل کی جانب سے امریکی حمایت کے ساتھ 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کشی کی پالیسی کے دوران سامنے آئی ہے۔ معاصر تاریخ کے اس ہولناک قتل عام میں 168,000 سے زیادہ افراد شہید اور زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچوں کی ہیں، اس کے علاوہ 11,000 سے زیادہ لاپتہ ہیں۔

سعودی عرب کے فرسان جزیرہ میں ڈولفن کا رقص توجہ کا مرکز بن گیا

ریاض: 23/اپریل: سعودہ عرب کے جزائر فرسان فطرت اور جنگلی حیات کے شوقین افراد کے لیے ایک لازم وملزوم سیاحتی مقام بن گئے ہیں۔ سعودی عرب کی سرکاری نیوز ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق اس کی وجہ ڈولفن کی پانچ سے زائد اقسام کی موجودگی ہے۔ ان اقسام میں بوٹل نوز اور سپنر ڈولفن مرکزِ نگاہ ہوتی ہیں۔ اپنی شوخ فطرت کے لیے مشہور سپنر ڈولفنز اکثر سیاحوں کے جہازوں اور کشتیوں کے قریب پہنچ جاتی ہیں جن کی موجودگی سے لوگ محظوظ ہوتے ہیں۔ طویل عرصے سے پانیوں میں سفر کرنے والے سعودی ماہی گیر محمد فرسانی نے ڈولفن کا پانی اور ماحول سے ایک گہرا تعلق بیان کیا۔ انہوں نے ایس پی اے کو بتایا، "ڈولفنز ہماری طرح سمندر کو سمجھتی اور اس کی قدر کرتی ہیں، وہ اس میں خوشی اور لطف محسوس کرتی ہیں۔ یہ گہرا تعلق اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ مقامی کمیونٹی سمندری حیات کے ساتھ رہنے اور اس کی حفاظت کی اہمیت سے واقف ہے۔" ان دلکش ڈولفنز کے علاوہ جزائر فرسان حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم مقام ہے۔ ان کا شفاف، آلودگی سے پاک پانی مچھلیوں سے بھرا ہے جو ان سمندری ممالیہ جانوروں کو پھلنے پھولنے اور افزائشِ نسل کے لیے وافر خوراک فراہم کرتا ہے۔ اس علاقے کا سمندری ماحولیاتی نظام مچھلیوں کی 230 اور خطرے سے دوچار دیگر جانوروں کی انواع کی معاونت کرتا ہے جن میں سبز اور ہاکس بل کچھوؤں کے ساتھ ساتھ وہیل اور شارک مچھلیاں بھی شامل ہیں جو کبھی کبھار ہی نظر آتی ہیں۔ ڈولفن کا نظارہ جزائر کی ماحولیاتی سیاحت کی بڑھتی ہوئی کشش میں اضافہ کرتا ہے جسے سعودی عرب کی جنگلی حیات کے تحفظ کی کوششوں کا تعاون حاصل ہے۔ ان جزائر کو 1996 میں فطرت کے ایک محفوظ مقام کے طور پر نامزد کیا گیا۔ یہ اپنے قدرتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے نیشنل سینٹر فار وائلڈ لائف ڈویلپمنٹ کی جانب سے تحفظ کی کوششوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جازان کے ساحل سے 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع اور زیر آب مرجان کے 84 سے زیادہ جزائر کے 050,1 مربع کلومیٹر پر محیط یہ سیاحتی مقام ہر سال 000,150 سے زیادہ سیاحوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ جزائر فرسان میں ماحولیاتی پائیداری کو ترجیح دیتے ہوئے حکام 20 سے زیادہ ہوٹلوں اور تفریح گاہوں کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں تا کہ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے لیے جگہ بنائی جائے۔

چاولوں میں بڑھتا ہوا زہریلا مادہ جو کینسر کا سبب بن سکتا ہے

چاول دنیا بھر میں اربوں لوگوں کی بنیادی خوراک ہیں اور بعض لوگ تو گندم اور مکئی سے بھی زیادہ اس کا استعمال کرتے ہیں لیکن ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے چاول میں خطرناک زہریلے مادے آرسنک یعنی سنکھیا کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ اگر آپ بریانی یا پلا کے شوقین ہیں اور ہفتے میں کم از کم دو تین بار چاول ضرور کھاتے ہیں تو یہ تحریر آپ کے لیے ہی ہے۔ سائنسدانوں نے چاولوں کے حوالے سے ایک نئی تحقیق سے پردہ اٹھایا ہے: جیسے جیسے کاربن کا اخراج اور زمین کا درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے، ویسے ہی چاول میں زہریلے مادے سنکھیا کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ چاول میں آرسنک کی موجودگی طویل عرصے سے ایک مسئلہ رہا ہے اور تقریبا تمام اقسام کے چاولوں میں یہ پایا جاتا ہے۔ آرسنک قدرتی طور پر مٹی اور پانی میں پایا جاتا ہے اور زہریلا ہوسکتا ہے۔ اگرچہ چاول کے دانوں میں آرسنک کی مقدار ریگولیٹری اداروں کی طرف سے مقرر کردہ حد سے کافی کم یا کئی گنا زیادہ بھی ہوسکتی ہے لیکن اس کے باوجود کسی کھانے کی چیز یا پینے کے پانی میں آرسنک کی انتہائی کم مقدار بھی کینسر اور ذیابیطس سمیت دیگر بیماریوں کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں محققین چاول میں آرسنک کی مقدار کم کرنے کے طریقوں پر کام کر رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ چاول پکانے کے ایسے بہت سے طریقے بھی موجود ہیں، جن سے اس نقصان دہ مادے کو نکالا جاسکتا ہے۔ لیکن ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے یہ مسئلہ مزید بڑا ہوسکتا ہے۔ محققین نے 10 سال کے عرصے میں چین کے چار مختلف مقامات پر چاول کی 28 مختلف اقسام اگائیں۔ انھیں پتہ چلا کہ ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور درجہ حرارت میں اضافے سے چاول میں آرسنک کی مقدار بھی بڑھ گئی۔ محققین نے اندازہ لگایا کہ چاول میں آرسنک کی سطح میں ایسے اضافے سے صرف چین میں ہی کینسر کے کیسز میں تقریبا تقریبا دو کروڑ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگرچہ محققین نے اپنے تجربات کے لیے چین کے مقامات پر توجہ مرکوز رکھی لیکن ان کا کہنا ہے کہ ایسے اثرات یورپ اور امریکا میں کاشت کیے جانے والے چاولوں پر بھی نظر آنے کا امکان ہے کیونکہ دنیا بھر میں اگائے جانے والے چاولوں میں غیر نامیاتی آرسنک عام ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ آرسنک متعدد خطوں کے زیر زمین پانی میں موجود ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ میں 21 لاکھ افراد آرسنک کی خطرناک سطح والا پانی پی رہے ہیں جبکہ دنیا بھر میں تقریبا 14 کروڑ افراد ڈبلیو ایچ او کی تجویز کردہ ہدایات سے زیادہ آرسنک کی سطح والا پانی پیتے ہیں۔ اور پینے کے پانی کے علاوہ دنیا بھر میں آرسنک کا بنیادی ذریعہ چاول ہیں۔ جو بات ماہرین صحت کو بہت زیادہ تشویش میں مبتلا کرتی ہے وہ یہ کہ آرسنک پر جتنی زیادہ تحقیق کی جائے گی، انسانوں پر اس کے اتنے ہی برے اثرات ظاہر ہوتے جائیں گے۔ جان ہاپکنز بلومبرگ سکول آف پبلک ہیلتھ کے پروفیسر کیو نچمپن کہتے ہیں کہ امریکہ کی انوائرمینٹل پروٹیکشن ایڈمنسٹریشن (ای پی اے) کے نئے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ آرسنک سرطان پیدا کرنے کے لیے بہت زیادہ طاقتور ہے، اس سے بھی زیادہ جتنا کہ ہم پہلے یقین کرتے تھے۔ اب اس بات کے ثبوت بھی موجود ہیں کہ آرسنک سے صرف جلد نہیں بلکہ پھیپھڑوں اور مثانے کے کینسر کا خطرہ بھی بڑھتا ہے۔ کینسر کے علاوہ غیر نامیاتی آرسنک سے دل کی بیماریوں اور ذیابیطس کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ حاملہ خواتین کی جانب سے آرسنک کے زیادہ استعمال سے جنین یا بچوں کی اموات کا بھی زیادہ امکان ہوتا ہے اور ساتھ ہی یہ خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے کہ پیدا ہونے والے بچے کا وزن کم ہو گا۔ ہر انسان کے لیے اس کے خطرات الگ ہیں۔ مثال کے طور پر ای پی اے کے جائزے سے معلوم ہوا کہ انسانی وزن کے ہر ایک کلوگرام کے لیے 0.13 مائیکروگرام آرسنک کا روزانہ استعمال یا 60 کلو کے شخص کے لیے ہر روز 7.8 مائیکروگرام آرسنک کا استعمال، مثانے کے کینسر کا خطرہ تقریبا تین اور ذیابیطس کا خطرہ تقریبا ایک فیصد تک بڑھا دیتا ہے۔ تو کاربن اخراج اور بڑھتے درجہ حرارت میں کمی کے علاوہ ہم آرسنک کے خطرات سے بچنے کے لیے اور کیا کر سکتے ہیں؟ پروفیسر نچمپین کہتے ہیں کہ اب ہم یہ نہیں کر سکتے کہ چاول کھانا چھوڑ دیں۔ یہ ممکن نہیں۔ اس کے علاوہ چاول غربت میں زندگی گزارنے والوں کی انتہائی اہم غذا ہے کیونکہ ان میں چند لوگ چاول سے ہی اپنی ساری کیلوریز حاصل کرتے ہیں لیکن اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہمیں کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہے۔ محققین چاول کاشت کرنے کے لیے درکار پانی کی سطح اور استعمال کے طریقہ کار پر بھی تجربات کر رہے ہیں۔ جیسے ایک عمل میں چاول کے کھیت میں مسلسل پانی دینے کی بجائے اس میں جزوی طور پر پانی کا استعمال کیا جاتا ہے، پھر اس پانی کو نکال کر کھیت میں دوبارہ پانی ڈالا جاتا ہے۔ اس طریقے سے آرسنک کی مقدار بظاہر کم ہوتی ہے لیکن اس سے کیڈمیم بڑھ جاتا ہے، جو زیادہ بڑا خطرہ ہے۔ کیڈمیم انسانی جسم پر منفی اثرات ڈالتا ہے اور چھاتی، پھیپھڑوں اور گردوں کے کینسر کے ساتھ ساتھ جگر کے عارضے کی وجہ بھی بن سکتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ چاول کی ان اقسام کی افزائش میں بھی دلچسپی لی جا رہی ہے جو کم غیر نامیاتی آرسنک لیتی ہوں۔ چونکہ چاول کی کچھ اقسام میں آرسنک کی مقدار کم جمع ہوتی ہے تو اس لیے ان کی کاشت میں بھی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ ایک اور حل پانی میں سلفر شامل کرنا ہوسکتا ہے، جو الیکٹران کو جذب کر سکتا ہے، جیسے آرسنک۔ ایک اور طریقہ چاول کی کاشت میں کچھ خاص قسم کی کھادوں کو شامل کرنا ہو سکتا ہے ایک طریقہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ چاول کی کاشت بارش کے پانی میں ہو، یا ایسی جگہ پر ہو جہاں پانی میں آرسنک کی مقدار کم ہو۔ مشرقی افریقہ سے آنے والے چاول، جن کی کاشت میں بارش کا پانی شامل ہوتا ہے، میں خاص طور پر آرسنک کی مقدار کم ہوتی ہے جبکہ امریکہ، وسطی اور جنوبی امریکہ، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ اور آسٹریلیا کے چاولوں میں آرسنک کی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔ فی الحال امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن چاول میں آرسنک کی مقدار کی نگرانی نہیں کرتی لیکن اس نے بچوں کے لیے فی کلو چاول میں 0.1 ملی گرام کی حد مقرر کر رکھی ہے۔ سنہ 2023 میں یورپی یونین نے چاول میں فی کلو 0.2 ملی گرام آرسنک کی حد مقرر کی جبکہ چین نے بھی اسی طرح کی تجویز پیش کی۔ لیکن یہ سفارشات اس حقیقت کو مدنظر نہیں رکھتی ہیں کہ کچھ کمیونٹیز دوسروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ چاول کھاتی ہیں۔ اگر آپ چاول کھانا چاہتے ہیں اور انفرادی سطح پر آرسنک سے بچنا بھی چاہتے ہیں تو آپ چاول پکانے کے طریقہ کار میں تبدیلی کر کے ایسا کر سکتے ہیں۔ برطانیہ کی فوڈ سٹینڈرڈ ایجنسی تجویز کرتی ہے کہ چاول پکانے سے پہلے انھیں دھویا جائے۔ پھر چاول پکاتے وقت اس کی مقدار سے چھ گنا زیادہ پانی میں انھیں ابالا جائے اور پھر اس پانی کو نکال دیا جائے۔ برطانیہ کی یونیورسٹی آف شیفیلڈ کے محققین نے بھی حال ہی میں چاول پکانے کا ایک طریقہ دریافت کیا، جس سے بران چاول سے 50 فیصد اور سفید چاولوں میں سے 74 فیصد آرسنک ختم کیا سکتا ہے۔ وہ تجویز کرتے ہیں کہ پہلے سے ابلتے پانی میں چاولوں کو پانچ منٹ تک ابالیں اور یہ پانی پھر نکال دیں۔ پھر چاولوں میں تازہ پانی ڈال کر انھیں اس وقت تک ہلکی آنچ پر پکائیں جب تک کہ وہ سارا پانی جذب نہ کر لیں۔ اس کے علاوہ چاولوں کی کچھ اقسام ایسی بھی ہیں جن میں کم آرسنک پایا جاتا ہے، جیسے باسمتی چاول۔ امریکہ، یورپ اور جنوب مشرقی ایشیا سے آنے والے چاول میں زیادہ جبکہ مشرقی ایشیا کے چاول میں کم آرسنک پایا جاتا ہے۔

غزہ نا امیدی کا گہوارہ بن چکا ہے

بھوک دانستہ طور پھیلائی جارہی ہے: اقوام متحدہ

نیو یارک: 23/اپریل: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے آج منگل کے روز ایک بیان میں غزہ کی پٹی میں "انسانی طور پر پیدا کردہ اور جان بوجھ کر بڑھائی جانے والی بھوک" کی شدید مذمت کی۔ اسرائیل نے گذشتہ 50 دنوں سے امداد کی فراہمی کو روکا ہوا ہے۔ لازارینی کے مطابق غزہ نا امیدی کا مرکز بن چکا ہے، بھوک جان بوجھ کر انسانوں کے ہاتھوں پھیلائی اور ابتر بنائی جا رہی ہے۔ تباہ کن جنگ اور اسرائیلی محاصرے کے 18 ماہ بعد، جس کے دوران 2 مارچ سے امدادی سامان کی غزہ تک رسائی روک دی گئی، اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ تقریبا 24 لاکھ آبادی پر مشتمل غزہ کو ایک تباہ کن انسانی بحران کا سامنا ہے۔ اسرائیل کا الزام ہے کہ حماس امدادی سامان کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہے، تاہم حماس اس الزام کی تردید کرتی ہے۔ گذشتہ جمعرات، 12 بڑی بین الاقوامی امدادی تنظیموں نے خبردار کیا کہ غزہ میں قحط محض ایک ممکنہ خطرہ نہیں رہا، بلکہ تیزی سے پورے علاقے میں پھیل رہا ہے۔ لازارینی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر کہا کہ غزہ کے عوام کو اجتماعی سزا دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشان دہی کی کہ "زخمیوں، مریضوں اور بزرگوں کو طبی سہولیات اور علاج سے محروم رکھا جا رہا ہے"۔ انہوں نے "انسانی امداد کو بطور سودے بازی کا ہتھیار اور جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے" کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ انسانی امداد فوری بحال کی جائے، قیدیوں کو رہا کیا جائے اور جنگ بندی کا دوبارہ اعلان کیا جائے۔ واضح رہے کہ 19 جنوری سے 17 مارچ کے درمیان ہونے والی جنگ بندی کے دوران 33 اسرائیلی قیدیوں کو واپس لایا گیا، جن میں سے آٹھ ہلاک ہو چکے تھے، جب کہ اس کے مقابل 1800 فلسطینی قیدیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہا کیا گیا۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق، جنگ کے آغاز سے اب تک کم از کم 51,266 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

گول مال میرے کیریئر کا سب سے بڑا خطرہ تھا - روہت شیٹی نے کومل ناہٹا کے گیم چینجرز' پوڈکاسٹ پر انکشاف کیا!

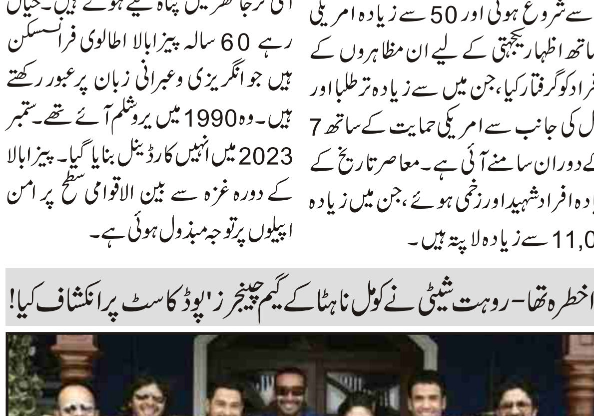

ممبئی: 23/اپریل (ایم ملک) کومل ناہٹا کے گیم چینجر پوڈکاسٹ کے ایک حالیہ ایپی سوڈ میں، بالی ووڈ کے سب سے کامیاب ہدایت کاروں میں سے ایک روہت شیٹی نے اپنے فلمی سفر، اجے دیوگن کے ساتھ اپنے تعلقات اور گول مال جیسی مزاحیہ فلم بنانے کے دوران اٹھائے گئے خطرات کے بارے میں بات کی۔ یہ 58 منٹ کا پوڈکاسٹ روہت شیٹی کے ذہن میں گہرائی تک جانے کا ایک بہترین موقع ہے۔ بلاک بسٹر ڈائریکٹر روہت شیٹی کے ساتھ بات چیت میں، کومل ناہٹا نے ان سے پوچھا کہ ان کی فلمی گرافی میں وہ کون سا پروجیکٹ تھا جسے وہ گیم بدلنے پر غور کرتے ہیں۔ کومل ناہٹا نے پوچھا کہ آپ کے کیریئر کا وہ کون سا موڑ یا فلم تھی جسے آپ گیم چینجر سمجھتے ہیں؟ اس پر روہت شیٹی نے جواب دیا، ''میرے خیال میں ایسا کئی بار ہوا ہے، لیکن اگر مجھے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہے تو گول مال میرے لیے سب سے بڑا خطرہ تھا، اور اس نے میرے لیے کام کیا۔'' روہت شیٹی کا کہنا تھا کہ ان کی فلمی گرافی میں کئی گیم بدلنے والے لمحات آئے ہیں لیکن 2006 کی سپرہٹ فلم گول مال ان میں سب سے خاص تھی۔ ایکشن ڈائریکٹر کے طور پر جانے جانے والے روہت شیٹھی نے ایکشن ہیرو اجے دیوگن کے ساتھ کامیڈی فلم بنانے کا فیصلہ کیا جو ان کے بقول اپنے آپ میں ایک بڑا خطرہ تھا۔ آج گول مال ایک سپرہٹ فرنچائز ہے، جس کے چار حصے ریلیز ہو چکے ہیں اور پانچواں حصہ بنایا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے روہت شیٹی کے اس رسک نے انہیں بہت زیادہ منافع دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے کی اس گفتگو میں روہت شیٹی نے فلم سازی کی باریکیوں، اداکاروں کے ساتھ مضبوط تعلقات اور OTT بمقابلہ تھیٹر ریلیز جیسے مسائل پر بھی کھل کر بات کی۔ انہوں نے یہ بھی یاد کیا کہ 2021 میں لاک ڈاؤن کے درمیان ان کی فلم سوریاونشی کو سینما گھروں میں ریلیز کرنا بھی ایک بڑا خطرہ تھا۔ روہت شیٹی کا شمار آج بالی ووڈ کے کامیاب ترین ہدایت کاروں میں ہوتا ہے اور کومل ناہٹا کے ساتھ ہونے والی اس گفتگو سے واضح ہوتا ہے کہ وہ اس عہدے پر کیوں ہیں۔ گیم چینجر کے ساتھ، کومل ناہٹا ہندوستانی سینما کی گفتگو کا منظرنامہ بدل رہی ہیں۔ اس زبردست پوڈکاسٹ کو دیکھنے کے لیے یوٹیوب چینل کو ضرور دیکھیں!

حبیب ٹاکیز، چوک بازار، اتوارہ اور منیار گلی میں غیر مجاز تجاوزات پر جے سی بی مشین کے ذریعہ کاروائی

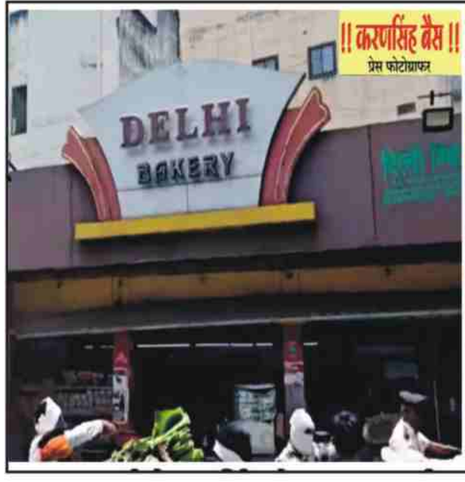

25 اپریل کو سرپنچ کے عہدہ کی قرعہ اندازی کے لیے

تحصیل وار شیڈول کا اعلان کیا گیا

ناندیڑ تاریخ۔ 23 اپریل:- ناندیڑ ضلع کے تمام تعلقوں میں سرپنچ کے عہدوں کے لیے قرعہ اندازی 25 اپریل بروز جمعہ کو ہوگی۔ اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ نے آج شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ یہ ریزرویشن ناندیڑ ضلع میں 5 مارچ 2025 سے 4 مارچ 2030 کے درمیان عام انتخابات کے ذریعے تشکیل پانے والی گرام پنچایتوں کے لیے لاگو ہوگا۔ درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور این ایم اے کے عہدوں کے لیے خواتین ریزرویشن کے ساتھ سرپنچ کے عہدہ کے لیے قرعہ اندازی کا پروگرام 25 اپریل 2025 بروز جمعہ ناندیڑ ضلع کے تمام 16 تعلقوں میں تحصیل سطح پر مجاز افسر اور تحصیلدار کے ذریعے منعقد کیا جائے گا جس کی نگرانی متعلقہ تحصیلدار اور تعلقہ دار کے ذیلی افسر کی نگرانی میں ہوگی۔ ناندیڑ کے ضلع کلکٹر نے تمام متعلقہ شہریوں اور گرام پنچایت ممبران سے مذکورہ قرعہ اندازی میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

درج فہرست ذاتیں، درج فہرست قبائل اور N.M.Pr. اس ریزرویشن کا اعلان سرپنچ کے عہدہ کے ساتھ خواتین کے ریزرویشن کے لیے کیا جائے گا۔ ریزرویشن کے لیے قرعہ اندازی حسب ذیل ہوگی۔ ناندیڑ اور اردھاپور تعلقہ سب ڈویژنل آفیسر ناندیڑ کی رہنمائی میں تحصیلدار ناندیڑ اور اردھاپور کے دفاتر میں بالترتیب صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے۔ بھوکر اور مدکھیڈ اضلاع کے لیے، سب ڈویژنل آفیسر بھوکر کے زیر کنٹرول، بھوکر اور مدکھیڈ کے تحصیل دفاتر میں بالترتیب صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے۔ سب ڈویژنل آفیسر ہدگاؤں کے زیر کنٹرول ہدگاؤں اور ہمایت نگر تحصیلوں کو بالترتیب صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے بند کردیا جائے گا۔ کنوٹ اور مہور تعلقہ کے لیے سب ڈویژنل آفیسر کنوٹ کے زیر کنٹرول کنوٹ اور مہور میں بالترتیب صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے۔ دھرم آباد اور عمری تحصیلوں کے لیے، سب ڈویژنل آفیسر دھرم آباد کے زیر کنٹرول، تحصیلوں دھرم آباد اور عمری میں بالترتیب صبح 10 بجے اور دوپہر 3 بجے بلولی اور نائگاؤں کھائی میں انتخابات ہوں گے۔ تحصیل کے لیے سب ڈویژنل آفیسر بلولی کی رہنمائی میں تحصیلدار بلولی، تحصیلدار نائگون کھائی۔ تحصیلوں کے لیے بالترتیب صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے، سب ڈویژنل آفیسر دیگلور کے زیر کنٹرول دیگلور اور مکھڈ تحصیلوں کے لیے، تحصیلدار دیگلور اور مکھیڈ کے لیے بالترتیب، سب ڈویژنل افسر قندھار کے زیر کنٹرول کندھار اور لوہا تالقوں کے لیے بالترتیب، تحصیل لوہا اور قندھار۔ ریزرویشن کی لاٹری لگنے والی ہے۔ تمام قرعہ اندازی 25 اپریل کو صبح 10 بجے اور سہ پہر 3 بجے ہوگی۔ ان تحصیلوں میں منعقد ہونے جارہے ہیں۔

پریشانی میں مبتلا مسافر ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کریں

جموں وکشمیر کے واقعات؛ ناندیڑ ضلع انتظامیہ کی اپیل

ناندیڑ:23 اپریل: ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے ان شہریوں سے اپیل کی ہے جو جموں وکشمیر میں ہونے والے واقعات کے بعد سیاحت پر گئے ہوں یا جو کل کے واقعات سے جڑے ہوں وہ ضلع انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ اس سلسلے میں ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ہیلپ لائن نمبر جاری کیے گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے جموں وکشمیر میں سیاحت پر گئے ہوئے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں کوئی پریشانی ہو یا ان سے رابطہ نہ ہو سکے تو ہیلپ لائن نمبر 235077-02462 پر رابطہ کریں۔ ضلع کا ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفس مدد کے لیے تیار ہے اور انتظامیہ نے جموں وکشمیر میں براہ راست رابطے کے لیے کچھ نمبر فراہم کیے ہیں، جن میں جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ نمبر 2483651-0194 شامل ہیں، 2457543-0194 نیز واٹس ایپ نمبرز 7780805144* ،7780938397 ۔ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر کشور کورے نے بھی شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے رشتہ داروں کو پریشانی ہو تو کسی بھی افواہ کا شکار ہوئے بغیر اس نمبر کا استعمال کریں۔

ناندیڑ میں مہاراشٹرا جن سیکیورٹی بل کے خلاف

پُرامن احتجاج، MPJ کی موثر شرکت

ناندیڑ:23 اپریل (راست) ?22 اپریل کو ناندیڑ میں مہاراشٹرا جن سیکیورٹی بل کے خلاف ایک زبردست اور پُرامن احتجاجی دھرنا منعقد کیا گیا۔ اس دھرنے کا انعقاد جن سیکیورٹی بل مخالف کمیٹی کی جانب سے کیا گیا، جس میں موومنٹ فار پیس اینڈ جسٹس (MPJ) مہاراشٹر یونٹ ناندیڑ نے بھرپور تعاون و شرکت کرتے ہوئے بل کی مخالفت کی۔ احتجاج میں مختلف سماجی تنظیموں، دانشوروں اور شہریوں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔ مظاہرین نے کہا کہ یہ بل شہریوں کے بنیادی حقوق پر حملہ ہے اور اسے کسی بھی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ایم پی جے (MPJ) کے ضلع صدر ایس ایم صمیم نے احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے اس بل کو "مہاراشٹرا عدم تحفظ قانون" اور آئین مخالف قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل صرف سماجی تنظیموں ہی کے لیے نہیں بلکہ پورے مہاراشٹرا کی عوام کے لیے خطرہ ہے۔ ایس ایم صمیم نے خاص طور پر ایس سی، ایس ٹی، وی جے این ٹی اور آدیواسی طبقات کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بل ان کے حقوق کو پامال کرے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس قانون پر نظر ثانی کرے اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے اسے فوری واپس لے کیونکہ یہ بل آئین ہند کے آرٹیکل 19 اور 21 پر راست حملہ کر رہا ہے، اس لئے ہم اس بل کہ خلاف ہے کیونکہ یہ بل دستور کے خلاف ہے۔ اس احتجاج میں MPJ کے ریاستی نائب صدر جناب الطاف حسین اور ضلعی نائب صدر اظہر خان کی خصوصی شرکت بھی رہی۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور اپنے جمہوری حقوق کے تحفظ کا عزم کیا۔ احتجاج مکمل طور پر پُرامن رہا امید ہے کہ اس کی بازگشت حکومت اور انتظامیہ تک ضرور پہنچے گی۔ ناندیڑ کی عوام نے صاف الفاظ میں کہا کہ وہ کسی بھی ایسے قانون کو برداشت نہیں کریں گے جوان کی آزادی اور حقوق کو چھیننے کی کوشش کرے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر اہتمام وقف ترمیمی بل کے خلاف

28/اپریل کو اورنگ آباد میں احتجاجی جلسہ

مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل

اورنگ آباد، 22 اپریل۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے مرکز اور ریاستی حکومت کی جانب سے مجوزہ متنازعہ وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک گیر سطح پر شعور بیداری اور احتجاجی مہم جاری ہے۔ اسی سلسلے میں 28 اپریل 2025 کو اورنگ آباد کے *عام خاص میدان میں شام بجے سے رات 10 بجے* تک ایک اہم احتجاجی جلسے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس احتجاجی پروگرام کی خاص اپیل مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی جانب سے کی گئی ہے۔ کونسل کے صدر اور کل جماعتی وفاق مہاراشٹرا کے صدر جناب ضیاء الدین صدیقی (امیر وحدت اسلامی ہند) نے عوام، نوجوانوں، علماء، دانشوروں اور خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس احتجاجی جلسے میں شرکت کریں اور اپنے دینی، سماجی و آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کریں۔ وقف ترمیمی بل پر تشویش کا اظہار: جناب ضیاء الدین صدیقی نے اپنے بیان میں کہا کہ وقف املاک مسلمانوں کی دینی، تعلیمی، سماجی اور فلاحی سرگرمیوں کا اہم ذریعہ ہیں۔ موجودہ حکومت ان املاک پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے وقف ترمیمی بل کے ذریعے مداخلت کی کوشش کررہی ہے، جوکہ نہ صرف دستور ہند کی روح کے منافی ہے بلکہ اقلیتوں کے مذہبی تشخص کو کچلنے کی ایک منظم سازش ہے۔ انہوں نے کہا، "*یہ بل مسلمانوں کے دینی امور میں مداخلت کے مترادف ہے۔ اگر آج ہم نے اتحاد کا مظاہرہ نہ کیا، تو آنے والے وقت میں معاملات اور بھی سنگین ہوگے معزز مقررین کی شرکت: اس اہم احتجاجی جلسے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ممتاز رہنما اور نائب صدور جناب عبیداللہ اعظمی، جناب قاسم رسول الیاس کے علاوہ مشہور رکن پارلیمنٹ جناب عمران پرتاپ گڑھی اور دیگر علمی و ملی شخصیات خطاب کریں گی۔ پروگرام میں وقف املاک کی موجودہ صورت حال، حکومت کی پالیسیوں، آئینی حقوق، اور مسلمانوں کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی۔ اہم اپیل کنندگان میں مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد نے تمام مساجد، مدارس، دینی وملی تنظیموں، تعلیمی اداروں، نوجوانوں اور خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ 28 اپریل کے دن اپنے معمولات چھوڑ کر عام خاص میدان پہنچیں، تاکہ حکومت کو ایک مضبوط اور متحد پیغام دیا جاسکے کہ مسلمان اپنے دینی اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے بیدار اور متحد ہیں۔

نئی نویلی دلہن کا خواب چکنا چور، 'میں سب کو ہرادوں گا...'، شوہر کی ہلاکت سے ایک دن پہلے کا ویڈیو وال

دہلی: جموں وکشمیر کے خوبصورت علاقہ پہلگام میں حالیہ دنوں میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس خونی حملے میں 28 افراد جاں بحق ہوگئے، جن میں کانپور (اتر پردیش) سے تعلق رکھنے والے شبھم دویدی بھی شامل تھے۔ شبھم دویدی کی موت پر پورے ملک میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور سوشل میڈیا پر ان کا ایک دن پہلے کا خوشگوار ویڈیو دل دہلا دینے والا منظر پیش کر رہا ہے۔ شبھم کا جو ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے، وہ اس حملے سے صرف ایک دن پہلے کا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ شبھم اپنی اہلیہ اور کچھ دوستوں کے ساتھ ایک ہوٹل میں تاش کھیل رہے ہیں، اور ہنسی مذاق کے ماحول میں زور سے کہتے ہیں: "میں سب کو ہرادوں گا!" اس لمحے وہ تاش کے کھیل میں واقعی سب کو ہرا رہے تھے، لیکن کسی کو معلوم نہیں تھا کہ اگلے ہی دن شبھم زندگی کی جنگ ہار جائیں گے۔ شبھم اپنی نئی نویلی دلہن کے ساتھ پہلگام گھومنے ا? ئے تھے۔ وہ 12 فروری کو شادی کے بندھن میں بندھے تھے اور محض دو ماہ بعد ہی ان کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق، دہشت گردوں نے شبھم کے سر پر گولی ماری۔ ان کی اہلیہ نے بتایا: "جب دہشت گردوں نے شبھم کو ماردیا تو میں نے کہا کہ مجھے بھی ماردو لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ کہنے لگے: ہم تمہیں نہیں ماریں گے، تم زندہ رہو اور جا کر مودی کو بتاو؟ کہ ہم نے کیا کیا ہے۔" شبھم کے والد، سنجے دویدی، جو سیمنٹ کا کاروبار کرتے ہیں، غم سے نڈھال ہیں۔ پورا خاندان صدمے میں ہے۔ شبھم کے گھر والوں نے حکومت سے سخت اقدام اٹھانے اور دہشت گردوں سے بدلہ لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے: "جس بے رحمی سے ہمارے بیٹے کو مارا گیا، حکومت کو بھی ویسا ہی جواب دینا چاہیے۔" اس اندوہناک واقعہ نے پورے ملک میں غم اور غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ سوشل میڈیا پر لوگ حکومت سے سوال کر رہے ہیں کہ ا? خر کب تک معصوم لوگ دہشت گردوں کا نشانہ بنتے رہیں گے؟ اور سیاحتی علاقوں میں سیکیورٹی کے کیا انتظامات ہیں؟

کشمیر میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملہ انتہائی افسوسناک، جتنی مذمت کی جائے کم ہے: سپریا سولے

پونے: جموں وکشمیر کے پہلگام میں منگل کے روز سیاحوں پر ہونے والا دہشت گردانہ حملہ نہایت افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، وہ ناکافی ہے۔ یہ واقعہ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی قومی کارگزار صدر اور معزز رکن پارلیمنٹ، سپریا سولے نے پونے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سپریا سولے نے کہا کہ دہلی میں 'ون نیشن، ون الیکشن' کے موضوع پر جاری اجلاس کے دوران پہلگام کے اس واقعے کی اطلاع ملی۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد اطلاع ملی کہ پونے کے کچھ سیاح بھی وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ مزید یہ معلوم ہوا کہ اس حملے میں پونے کے دو شہری گولی لگنے سے زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے فوری طور پر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے رابطہ کر کے تفصیلات حاصل کیں اور مرکز سے فوری توجہ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی سنگین ہے اور جب تک مرکزی وزارتِ داخلہ کی جانب سے باضابطہ معلومات سامنے نہیں آتیں، تب تک تمام افراد کو ذمہ داری اور صبر وتحمل سے بات کرنی چاہیے۔ سپریا سولے نے مزید کہا کہ کشمیر سے واپس آنے والے سیاحوں کو زیادہ کرایے ادا کرنا پڑ رہے ہیں، جس کے باعث ریلوے اور شہری ہوابازی کی وزارتوں کو اس مسئلے کا فوری حل نکالنا چاہیے۔ اس وقت کئی بھارتی شہری مختلف مقامات پر پھنسے ہوئے ہیں، اور ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانا سب سے اہم فریضہ ہے۔ یہ وقت منافع کمانے کا نہیں بلکہ ہر بھارتی شہری کو محفوظ طریقے سے اس کے گھر پہنچانے کی اجتماعی ذمہ داری کا ہے۔ انہوں نے حکومت اور انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ حساسیت کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے عام شہریوں سے بھی اپیل کی کہ جب تک مکمل معلومات نہ آ جائیں، صبر، تعاون اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ سپریا سولے نے کہا کہ پندرہ دن قبل وزارتِ داخلہ کو ممکنہ دہشت گرد حملے کے متعلق اطلاع ملی تھی، ایسی خبریں گردش میں ہیں۔ اس لیے وزارتِ داخلہ کو اس حملے کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنی چاہئیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو اس واقعے کی مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد فوری طور پر کل جماعتی اجلاس بلانا چاہیے اور تمام سیاسی جماعتوں کو صورت حال سے آگاہ کرنا چاہیے۔

جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے فوری انصاف کا مطالبہ کیا

ممبئی: جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے جنوبی کشمیر کے پہلگام میں منگل کے روز ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے جس میں غیر ملکی سیاحوں سمیت متعدد بے گناہ افراد ہلاک کی موت ہوگئی۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے انسانی جانوں کے اس نقصان پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور فوری انصاف کا مطالبہ کیا۔ مولانا الیاس خان نے کہا کہ ہم منگل کے روز جنوبی کشمیر کے پہلگام میں ہوئے مہلک دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ غیر ملکی سیاحوں سمیت بے گناہ جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ ہمارے خیالات اور دعائیں متاثرین اور ان کے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ اس طرح کے وحشیانہ فعل کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا۔ یہ مکمل طور پر غیر انسانی ہے اور مطلق اور واضح مذمت کا مستحق ہے۔ ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہئے اور سخت سے سخت سزا دی جانی چاہئے۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی سیاسی، نظریاتی یا کوئی اور وجہ اس طرح کے وحشیانہ تشدد کا جواز پیش نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک غیر انسانی عمل تھا جو ہر اخلاقی ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اسلام کسی بھی فرد کے غیر منصفانہ قتل کی سختی سے ممانعت کرتا ہے اور زندگی کے تقدس کو مضبوطی سے برقرار رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام انصاف اور ہم ا? ہنگی کا مذہب ہے اور دنیا میں رحم اور ہمدردی کا داعی ہے۔ یہ محبت، مہربانی اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں انسانی زندگی انتہائی قابل قدر اور مقدس ہے۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے ریاستی اور مرکزی حکام پر زور دیا کہ وہ متاثرین کے لئے انصاف کو یقینی بنانے، حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور کمزور برادریوں کے تحفظ کے لئے فیصلہ کن اور شفاف اقدامات کریں۔ انہوں نے سول سوسائٹی، مذہبی رہنماو؟ں اور میڈیا پر بھی زور دیا کہ وہ ذمہ داری سے کام لیں اور ایسے بیانیوں سے گریز کریں جو کشیدگی کو مزید بڑھا سکتے ہیں یا بے گناہوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ مولانا الیاس خان نے کہا کہ جموں وکشمیر کے بارے میں ہمارا دیرینہ موقف یہ ہے کہ ریاست کے مسائل کو اس کے عوام اور ان کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت اور مشاورت کے ذریعہ حل کیا جانا چاہئے۔ ہم حکومت کو ریاست کا درجہ بحال کرنے اور ریاست کے حالات جلد از جلد معمول پر لانے کے اپنے وعدے اور ذمہ داری کی یاد دلانا چاہتے ہیں۔

19

परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

जा.क्र.कावि/ 533 /ई-निविदा/श.अ/बांध/ मुसोसुवियो. /२०२४-२५ दिनांक 22/04/२०२५

ई-निविदा सुचना

कार्यालयीन ई-निविदा सुचना जा.क्र.कावि/ 512 /२०२५/श.अ./बांध/ई-निविदा/ मुसोसुवियो.२०२४-२५ दि.२१ /०४/२०२५ अन्वये एका कामाची ई-निविदा पध्दतीने निविदा मागविण्यात येत असुन सदर निविदा बाबतचा तपशील, अटी व शर्ती महाराष्ट्र शासनाचे http://mahatenders.gov.in या संकेत स्थळावर दि. २२ /०४/२०२५ पासून पहावयास उपलब्ध आहेत.

शहर अभियंता

परभणी शहर महानगरपालिकाप्रभणी

اسکول کالج کے طلباء و دیگر شعبائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کیلئے یکساں مفید

اسلامک سمر کیمپ

خصوصیات

صاف ستھرا ماحول

مستند اساتذہ اکرم کی زیر نگرانی

وضو اور نماز کی عملی مشق

ضروری قواعد تجوید

مسنون دعائیں

حفظ احادیث

ناظرہ قرآن مجید

اسلامی اخلاق وآداب

روزمرہ کے مسائل

آغاز کورس

25 اپریل 2025 بروز جمعہ

اختتام کورس

02 جون 2025 بروز پیر

مکمل کورس مع طعام وقیام کے ساتھ

بمقام

جامعۃ اسلامیہ انوار العلوم

جید علماء کرام کے زیر نگرانی موجودہ دور کے فتنوں سے مکمل آگاہی۔

خادم ادارہ: مولانا محمد صادق اشاعتی

9730276245
8408824032

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔431604 سے شائع کیا۔ آ یڈ یٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آ نجار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔